بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سلام

اسلامیات

خصوصی اِشاعت

۴

رہنمائے اساتذہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۱۳ء
خصوصی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، یا جس طرح
واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس، یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق
کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل،
کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور
کسی بھی ذریعے سے اس کی ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت
کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوق اشاعت
سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9780190707477

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

اظہارِ تشکّر
تصنیف: ناظمہ رحمٰن

تعارف

السّلامُ علیکمُ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اسلام ایک دینِ عمل ہے۔ اسے صرف زبانی کلامی حد سے باہر نکال کر عملی صُورت میں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رواں دواں نظر آنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سَلام اسلامیات سلسلے کا ایک مقصد اسلام جیسے پیارے دین کو اس انداز میں پیش کرنا ہے جس سے نئی نسلیں اس دین کی روح، حُسن اور گہرائی کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات اپنے اندر اُتار لیں کہ ان کی چال ڈھال ، گفتار اور اُٹھنے بیٹھنے میں اسلامی تعلیمات کی جھلک نظر آئے۔

اس ضمن میں اساتذۂ کرام کا کردار بہت اہم ہے کہ وہ ننھے بچّوں تک اس جذبے کو منتقل کریں تاکہ آج کا یہ بچّہ اپنی جڑوں میں اسلام کے رچاؤ کو لے کر آگے بڑھے اور اچّھا انسان اور مسلمان بن جائے۔ دین سے محبّت اور اس میں دل چسپی ہی نئے دریچے کھولنے میں ہماری مددگار ثابت ہوگی۔

سَلام اسلامیات کی خصوصی اشاعت نئے قومی نصاب کے مطابق مرتّب کی گئی ہے۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ تدریس سے قبل کتاب کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اپنی فہم و فراست اور تجربے کی روشنی میں اسے مزید کارآمد بنانے کی کوشش کریں۔ ہمیں امید ہے کہ اساتذۂ کرام اس مضمون کی اہمیت اور افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے سَلام اسلامیات کی تدریس کو دل چسپ اور پُر اثر بنا کر دکھائیں گے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ ’’سَلام اسلامیات‘‘ سلسلے کی ہر کتاب کو بہتر سے بہتر بنایا جائے تاہم قارئین کو اگر کسی قسم کی خامی محسوس ہو تو برائے مہربانی ہمیں مطلع فرمائیے تاکہ اصلاح کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔

فہرست

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- ناظرہ قرآن مجید ۱
- حفظِ قرآن مجید ۱
- حفظ و ترجمہ ۱
- احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ۲
- دُعائیں (زبانی) ۲

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

- فرشتوں پر ایمان ۳
- مقدّس آسمانی کتابوں پر ایمان ۵

(ب) عبادات

- روزہ (صَوم) ۷
- حقوقُ اللہ ۱۰
- تلاوتِ قرآن مجید ۱۲

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

- نزولِ وحی کا واقعہ ۱۵
- دعوت و تبلیغ ۱۶
- ہجرتِ حبشہ (اُولیٰ و ثانیہ) ۱۸
- شعبِ ابی طالب ۲۱
- عامُ الحزن ۲۲
- سفرِ طائف ۲۴

باب چہارم: اخلاق و آداب

- سادگی ۲۷
- آدابِ مجلس ۲۸
- وقت کی پابندی ۳۰

باب پنجم: حُسنِ معاملات و معاشرت

- دیانت داری ۳۳
- حقوقُ العباد: خدمتِ خلق ۳۴
- وطن سے محبّت (ذمّہ دار شہری) ۳۶

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام ۴۰
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام ۴۲
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴۵
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴۷

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

- صفائی کی ضرورت و اہمیت ۵۰
- پانی کی اہمیت ۵۱

ناظرہ قرآن مجید

تعلیمی سال کے ابتدا میں عربی حروفِ تہجّی، مخارج اور تجوید کے اصولوں کا اعادہ کرائیے تاکہ دورانِ ناظرہ طلبہ بہتر انداز میں تلاوتِ کلامِ پاک کرسکیں۔ اس مقصد کے لیے سلام اسلامیات (جماعت اوّل) کی درسی کتاب اور رہنمائے اساتذہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

اعادہ کے بعد ناظرہ کی ابتدا کرائیے۔طلبہ کو صفحہ ا پر موجود معلومات پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ جب طلبہ یہ پڑھ لیں تو ان سے اس پر تبادلہ خیال کیجیے۔ ناظرہ کراتے ہوئے آدابِ تلاوت کو مدِّنظر رکھیے اور بار بار اسے دُہرائیے تاکہ تلاوت کے آداب طلبہ کے ذہن نشین ہوجائیں۔

قرآن مجید کے ناظرہ و حفظ کے لیے پیریڈ مختص کیجیے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ہر جماعت میں دس سے پندرہ منٹ ناظرہ و حفظ کے لیے مختص کیجیے۔طلبہ کی تلاوت میں روانی آچکی ہوگی۔ تاہم پاروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے کوشش کیجیے کہ ہر روز کم از کم دس آیات کی تلاوت ضرور کرائیے۔

جماعت میں پڑھی گئیں آیات کو گھر میں دُہرانے کی ہدایت دیجیے تاکہ طلبہ کی تلاوت میں روانی پیدا ہو۔ وقتاً فوقتاً پچھلے پارے بھی سنیے۔ممکن ہو تو کسی معروف قاری کی آواز میں قرات سنوا کر طلبہ کو اس کی نقل کرنے کی ہدایت دیجیے تاکہ حُسنِ قرات میں اضافہ ہو۔ ہر تین ماہ بعد طلبہ کے درمیان حُسنِ قرات کا مقابلہ منعقد کرایا جاسکتا ہے۔

حفظِ قرآن مجید

سورۃ الماعون، سورۃ الکافرون اورسورۃ اللھب کو حفظ کرانے کے لیے ان سورتوں کی گردان کرائیے۔حفظ کی ابتدا کرانے سے پہلے ان سورتوں کا مفہوم اور شانِ نزول مختصراً بیان کیجیے۔حفظ کرانے سے پہلے مخارج اور تلفّظ کی درست ادائی کو یقینی بنائیے۔سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۲ پر لکھی گئی ہدایات بھی ضرور پڑھیے۔

حفظ و ترجمہ

پچھلی جماعتوں میں سورۃ الکوثر حفظ کرائی جاچکی ہے اس لیے اس کی محض دُہرائی کرائیے۔اس مقصد کے لیے ایک دن مقرّر کیجیے۔مخارج اور تلفّظ کی درست ادائی کو یقینی بنائیے۔سورۃ الکوثر کا ترجمہ مع مختصر وضاحت طلبہ کو بتائیے اور یاد کروائیے۔ اس مقصد کے لیے سلام اسلامیات (جماعت اوّل) کی رہنمائے اساتذہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

صفحہ ۳ پر موجود رکوع کی، تسمیع کی، تحمید کی اور سجدے کی تسبیحات مع ترجمہ یاد کرائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ یہ تسبیحات متعلقہ رکنِ نماز میں کم از کم تین مرتبہ دُہرائی جاتی ہیں۔

احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

طلبہ کو مختصراً سنّتِ نبوی اور احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت بتائیے۔ صفحہ ۴ پر موجود احادیث ایک ایک کر کے مع ترجمہ پڑھوائیے۔ احادیث کے مفاہیم بیان کیجیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ عملی طور پر ان احادیث کو ہم عام زندگی میں کن مقامات پر لاگو کر سکتے ہیں؟ دو دو کر کے احادیث مع ترجمہ گھر سے یاد کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔ اگلے روز احادیث اور ان کے تراجم زبانی سنیے۔ طلبہ کو نمبر بھی دیجیے۔

دُعائیں (زبانی)

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۵ پر دی گئی دُعائیں مع ترجمہ حفظ کرائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ کسی بھی کام کو کرنے سے پہلے اگر دُعاؤں کا اہتمام کیا جائے تو اس کام میں برکت ہوتی ہے اور ثواب بھی ملتا ہے۔ طلبہ سے تراجم کے مفہوم پر تبادلہ خیال کیجیے۔ طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ ان دُعاؤں کو روز مرّہ زندگی میں متعلقہ امور انجام دیتے ہوئے باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت اپنائیں تاکہ اللہ ربُّ العزت کی رضا حاصل ہو اور ہر کام درست طریقے سے، شیطان کی شمولیت کے بغیر انجام پا سکے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

فرشتوں پر ایمان

طلبہ کو بتائیے کہ ایمان کا مطلب ہے یقین۔ اللہ تعالیٰ، اس کی کتابوں، رسولوں اور فرشتوں پر یقین۔ اس یقین کو مضبوط کرنے کے لیے کچھ شرائط ہیں جن میں فرشتوں پر ایمان بھی بہت اہم ہے۔ طلبہ سے آسمانی کتابوں، رسولوں اور فرشتوں کے نام پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ آج وہ فرشتوں کے حوالے سے سبق پڑھیں گے۔ ان کو کہیے کہ فہرست دیکھ کر اندازہ لگانے کی کوشش کریں کہ وہ کون سا سبق پڑھنے والے ہیں۔ اگر طلبہ نہ بتا سکیں تو استاد خود بتائیں۔ سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۷ کھلوا کر سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ اور طلبہ کو پڑھے جانے والے متن پر انگلی اور نظریں رکھنے کی ہدایت دیجیے۔

سبق میں فرشتوں کی جن خصوصیات کا ذکر آئے وہ نکات کی صُورت میں تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- کھاتے پیتے نہیں۔
- نیند نہیں آتی۔
- معصوم ہوتے ہیں۔
- گناہ نہیں کرتے۔

یہ نکات کئی مرتبہ پڑھوایئے تاکہ طلبہ کے ذہن نشین ہوجائے۔ پھر طلبہ سے یہ نکات سنیے۔ طلبہ کو تختۂ تحریر سے دیکھ کر نکات بتانے کی اجازت دیجیے۔

طلبہ کو سبق میں سے اس سوال کا جواب تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ سوال: فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

ممکنہ جوابات:

- کیوں کہ اللہ ربُّ العزت کا حکم ہے۔
- ایمان کی درستی اور مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔

سبق کی آخر تک بلند خوانی کیجیے اور طلبہ سے پوچھ کر چار فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ اس مقصد کے لیے کتاب سے مدد لیجیے۔

صفحہ ۷ پر موجود خانے میں دی گئی حدیث تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے پوچھ کر ان ناموں خط کشید کیجیے جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ممکن ہو تو لکھی ہوئی حدیث زبانی یاد کرایئے۔

بچوں کو سبق میں موجود متن پر سوال بنانے کی ہدایت دیجیے۔ وہ ایک دوسرے سے سوال جواب کی شکل میں سبق کا اعادہ کریں۔ یہ ایک دل چسپ سرگرمی ہوتی ہے، اسے مقابلے کی شکل دی جاسکتی ہے۔

نئے الفاظ

ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر درست تلفّظ کے ساتھ مشق کرائیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) ایمان

(ii) بھروسا

(iii) فرشتے

(iv) فنا

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھوا کر پوچھیے کہ اس میں کیا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے؟ پھر طلبہ کو سبق میں سے چاروں فرشتوں کے نام اور ان کو سونپی گئی ذمّے داریاں تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھیے اور طلبہ کو کتاب میں دی گئی جگہ پر جواب لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔ طلبہ کو اپنے اپنے الفاظ اور انداز میں جواب دینے کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

۴۔ سوال نمبر ۴ کرانے سے پہلے طلبہ کو بتائیے کہ ہم اب تفصیلی جوابات تحریر کریں گے۔ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق نکات/جملے/متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

نوٹ: جوابات تحریر کرنے کے دوران اگر طلبہ کو مشکل یا نئے الفاظ لکھنے میں دقّت ہو تو ان کی مدد کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو ہدایت کے مطابق کرائیے۔ طلبہ کو رنگین پرچے اور رنگین قلم دے کر یہ کام کرائیے تاکہ ان کی دل چسپی کا عنصر بڑھے۔

مقدّس آسمانی کتابوں پر ایمان

سبق کی ابتدا سے پہلے طلبہ سے مختلف سوال جواب کیجیے، مثلاً: ہم نماز میں کیا پڑھتے ہیں؟ (ممکنہ جواب: قرآن مجید) کیا اس کتاب (قرآن مجید) پر ایمان لانا ضروری ہے؟ اس کتاب (قرآن مجید) پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟ قرآن مجید کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے کون کون سی کتابیں نازل کیں؟

طلبہ سے کُل جماعتی گفت گو کرتے ہوئے پوچھیے کہ آپ نے اس سے پہلے کس سبق میں یہ پڑھا ہے کہ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا عقیدے کا حصّہ ہے؟ (جواب:فرشتوں پر ایمان)

سورۃ النسا آیت نمبر ۱۳۶ کا ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے اس کے معانی ومفہوم پر گفت گو کیجیے۔ کلیدی الفاظ خط کشید کر کے طلبہ کو سمجھایئے کہ اللہ ربُّ العزت اس میں کیا حکم فرما رہا ہے۔ پھر طلبہ سے بلند خوانی کرایئے اور ہر طالبِ علم کو سبق کا کچھ حصّہ پڑھنے کا موقع دیجیے۔

سبق کے اختتام پر طلبہ سے پوچھ کر چار مقدّس کتابوں کے نام تختۂ تحریر پر لکھیے اور یہ جن انبیا کرام علیہم السّلام پر نازل ہوئیں ان کے نام بھی لکھیے۔

یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرایئے کہ قرآن مجید کے سِوا تمام آسمانی کتابوں میں تبدیلیاں کی گئیں لیکن قرآن مجید اصلی حالت میں موجود ہے۔اس کی حفاظت کا ذمّہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ اس سلسلے میں صفحہ ۱۱ پر دی گئی آیت مع ترجمہ یاد کرایئے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھایئے اور ان الفاظ معانی کو اسی طرح کاپی میں لکھوایئے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) آسمانی کتابوں

(ii) چار

(iii) زمانے

(iv) انجیل

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھوا کر پوچھیے کہ اس میں کیا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے؟ تختۂ تحریر پر فلو چارٹ بنایئے اور طلبہ سے پوچھ کر آسمانی کتابوں اور جن انبیا کرام علیہم السّلام پر یہ نازل ہوئیں، ان کے نام لکھیے پھر طلبہ کو کتاب میں دی گئی جگہ پر جواب لکھنے کی ہدایت دیجیے۔اس کے بعد کاپی پر اسی طرز کا چارٹ بنوایئے۔

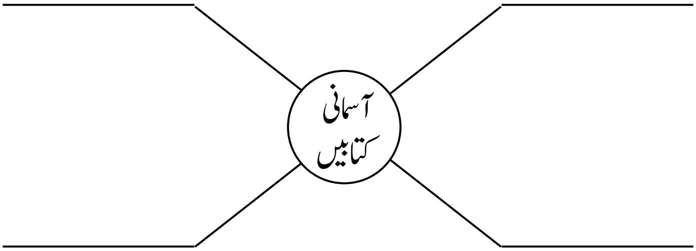

- مقدّس توریت: حضرت موسیٰ علیہ السّلام
- مقدّس زبور: حضرت داؤد علیہ السّلام
- مقدّس انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السّلام
- قرآن مجید: حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات دینے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ سوال نمبر ۴ کرانے سے پہلے طلبہ کو بتائیے کہ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق نکات / جملے / متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

جماعت کو کم از کم چار گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ ہر گروہ کو کسی ایک کتاب پر معلومات حاصل کر کے کِتابچہ مرتّب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ دی گئی سرگرمی کرانے کے بعد سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۱۲ ہدایات برائے اساتذہ میں موجود تجویز پر عمل کیجیے۔ سبق میں مذکورہ تعلیمات پر کوئنز کا مقابلہ منعقد کرائیے۔

(ب) عبادات

روزہ (صَوم)

سبق پڑھوانے سے پہلے طلبہ سے چند سوالات پوچھیے، مثلاً: کیا کوئی ایسی عبادت ہے جس میں بھوکا پیاسا رہا جاتا ہے؟
سبق کی بلند خوانی کیجیے اور بالترتیب پیراگراف پڑھ کر طلبہ کو سنائیے۔ سبق کے چند حصّے طلبہ سے بھی پڑھوائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً: متن آپ پڑھیں اور آیات مع ترجمہ اور احادیث کسی طالبِ علم سے پڑھوالیں۔
سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۱۳ پر دی گئی آیت کو مع ترجمہ پڑھوایئے اور سمجھایئے۔ آیت کا ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھ کر اس کے کلیدی الفاظ خط کشید کرکے طلبہ کو اس کا معانی و مفاہیم سمجھایئے۔ صبح کی سفید دھاری اور رات کی سیاہ دھاری کا مطلب سمجھایئے۔
صفحہ ۱۳ پر ''روزے کا مقصد'' کے عنوان کے تحت دیے گئے پیراگراف سے اہم نکات پڑھوا کر اچّھی طرح سمجھایئے تاکہ طلبہ روزے کا مقصد سمجھ سکیں۔ مثلاً:

- اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ روزہ رکھو۔
- روزے کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنا ہے۔
- روزہ ہمیں تقویٰ اور پرہیز گاری سکھاتا ہے۔
- روزہ ہمیں بھوک کا احساس دلاتا ہے۔

دیے گئے نکات کو زبانی یاد کرا کر سوالات پوچھیے اور فلو چارٹ بنوا کر طلبہ کی یادداشت کا امتحان لیجیے۔ کتاب میں دیے ہوئے نکات کے علاوہ بھی لکھیے۔

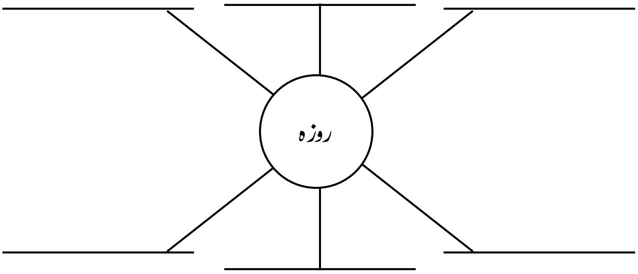

صفحہ ۱۳ پر موجود "بنیادی احکام" پڑھوایئے۔ طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے کُل جماعتی طور پر چند سوالات پوچھیے تا کہ جانچا جا سکے کہ انھوں نے عبارت کو کس حد تک سمجھا ہے۔ سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- سَحری کسے کہتے ہیں؟
- روزے کے دوران ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- کن کن باتوں سے ہمیں روزے کے دوران بچنا چاہیے؟

صفحہ ۱۴ پر موجود پیراگراف بعنوان "فضیلت و اہمیت" بچّوں سے پڑھوایئے اور انھیں عبارت میں موجود روزے سے متعلق اہم نکات خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر یہ نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر دو سے تین مرتبہ بلند خوانی کرایئے۔

- روزہ رکھنے پر جنّت کا وعدہ ہے۔
- یہ عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
- دُنیا کے کام کرنے کے دوران بھی یہ عبادت جاری رہتی ہے۔
- روزے دار کا سونا بھی عبادت ہے۔

صفحہ ۱۴ پر موجود احادیث کے تراجم سمجھانے کے بعد یاد کرایئے۔

روزے کے مہینے میں شبِ قدر اور اعتکاف اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات ہیں۔ اس سے متعلق بلند خوانی کے بعد اہم نکات ذہن نشین کرایئے۔ مثلاً:

- ہر طاق رات میں تلاش لازم ہے۔
- ایک ہزار راتوں کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (شب قدر کی دی گئی حدیث اور ترجمہ یاد کرایئے۔)
- رمضان کے آخری ۱۰ دن بہت برکت والے ہوتے ہیں۔
- معتکفین (اعتکاف میں بیٹھنے والے) عبادت کی غرض سے، دُنیا سے الگ تھلگ ہو کر عبادت میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ یہ دورانیہ اکیسویں شب سے چاند نظر آنے تک چلتا ہے۔
- رمضان کے مہینے میں عبادت، غریبوں کی مدد، رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے میل جول، ایک دوسرے کو کھانا بھیجنے جیسے اچّھے اعمال زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مذکورہ بالا نکات پر سیر حاصل گفت گو کیجیے اور پھر طلبہ سے ان کی رائے لیجیے تا کہ طلبہ تمام نکات کو بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھایئے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو سوال نمبر ۱ پڑھ کر درست جملے مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پہلے زبانی جوابات لیجیے اس کے بعد طلبہ کو یہ کام کتاب میں مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) روزے دار کے لیے جنّت کا وعدہ ہے۔

(ii) روزہ ہمیں تقویٰ اور پرہیز گاری سکھاتا ہے۔

(iii) سیاہ دھاری سے مراد رات کی تاریکی ہے۔

(iv) روزے میں زیادہ وقت عبادت میں گزارنا چاہیے۔

۲۔ طلبہ کو عبارت پڑھ کر درست جوابات سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات لینے کے بعد ان کو کتاب میں ہی عبارت مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

شعبان، برکتوں، عبادت، ثواب، روزوں، بند، عشا، تراویح

۳۔ طلبہ کو جملے پڑھ کر درست جوابات سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات لینے کے بعد ان کو کتاب میں ہی عبارت مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) روزہ

(ii) سَحری

(iii) فرض

(iv) اعتکاف

۴۔ سوال نمبر ۴ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۵۔ سوال نمبر ۵ کرانے سے پہلے طلبہ کو بتائیے کہ ہم اب تفصیلی جوابات تحریر کریں گے۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۶۔ تختۂ تحریر پر دیا گیا چارٹ بنائیے اور طلبہ سے پوچھ کر نکات لکھیے۔ طلبہ چار سے زائد نکات بھی بتا سکتے ہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو یہ کام کتاب میں کرنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کے ساتھ گفت گو کا وقت مختص کیجیے۔ طلبہ سے رمضان اور پہلے روزے کے بارے میں بات چیت کیجیے۔

ہر طالبِ علم کاغذ پر رمضان کے بارے میں کچھ نکات لکھ کر لائے اور پھر انفرادی یا گروہی طور پر تمام نکات کو مضمون کی شکل دی جائے۔

حقوقُ اللّٰہ

باقاعدہ سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ کی ذہنی آمادگی کے لیے سوال جواب اور گفت گو کا طریقہ اختیار کیجیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ حقوق کا کیا معنیٰ ہے؟ اللہ تعالیٰ کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ بعد ازاں انھیں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے نہ صرف دُنیا بنائی بل کہ لاتعداد نعمتیں بھی عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہم پر حقوق ہیں کہ اس کی نعمتوں کا شکر کریں۔ اس کی نعمتوں کی قدر کریں۔ اس کی عبادت کریں۔صبر، نماز اور دُعا سے سہارا لینا سیکھیں۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۱۷ پر دی گئی آیت کا ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ اس آیت کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کون کون سی مخلوقات کرتی ہیں ؟

پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے پوچھ کر عبارت کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔مثلاً:

- اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین تخلیق بنا کر ''اشرف المخلوقات'' کا نام دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل، سمجھ اور احساس دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمارے استعمال اور ضرورت کی ہر چیز پیدا کی۔
- اللہ تعالیٰ نے ہم پر بے شمار احسانات کیے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

''ہم پر اللہ تعالیٰ کے چند حقوق یہ ہیں'' اس پیراگراف کے ہر ہر نکتے کو ایک ایک طالبِ علم پڑھے پھر اس پر تبادلہ خیال کیا جائے تا کہ طلبہ اللہ تعالیٰ کے حقوق سمجھ سکیں۔

اگلے پیراگراف کی بلند خوانی کرنے کے بعد طلبہ سے اس عبارت پر تبادلہ خیال کیجیے تا کہ وہ عبارت میں بیان کردہ نکتہ سمجھ سکیں۔ پھر طلبہ کے ساتھ مل کر اہم نکات جمع کیجیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔مثلاً:

- اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنے کا بہترین طریقہ نماز کی پابندی ہے۔
- دُعا کو عبادت سمجھیں۔

''دُعا کی اہمیت'' کی بلند خوانی کرتے وقت یہ نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی یاد کرائیے۔

- اللہ تعالیٰ سے ہر کام میں مدد مانگنی چاہیے۔
- دُعا ہر وقت کی جاسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ہی مانگنی چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔

طلبہ سے آیات کے تراجم، معانی و مفاہیم پر گفت گو کیجیے۔ پوچھیے کہ انھوں نے اس سے کیا سیکھا؟

''صبر واستقامت'' کی عبارت پڑھ کر طلبہ کو سنائیے۔ طلبہ کو ایک مرتبہ خود پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ کو عبارت میں اہم نکات خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔ جب یہ کام ہوجائے تو طلبہ سے پوچھ کر اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھائیے اور ان الفاظ معانی کو اسی طرح کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جز طلبہ کو خود پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) عبادت کرنا

(ii) احسان

(iii) نماز

(iv) خوش

۲۔ طلبہ سے سوال نمبر ۲ میں موجود نامکمل جملے پڑھوائیے اور زبانی جوابات لیجیے۔ درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔طلبہ سے پوچھ کر درست جوابات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور انھیں کتاب میں یہ کام مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) دین

(ii) سچا مسلمان

(iii) رضامندی

(iv) عمل

۳۔ تختۂ تحریر پر سوال نمبر ۳ کے نکات لکھ دیجیے۔ پھر طلبہ سے پوچھ کر فرض عبادات کے معاشرے پر اثرات تحریر کرتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔ یہ نکات ایک سے زائد ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو اپنی پسند کے نکات کی مدد سے جملے مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) زکوٰۃ سے غربت ختم ہوسکتی ہے۔

(ii) نماز سے انسان پاک صاف رہتا ہے۔

(iii) روزہ سے دوسروں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے۔

(iv) حج سے دوسری اقوام کے ساتھ روابط بڑھتے ہیں۔

۴۔ طلبہ کو سوال نمبر ۴ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۵۔ سوال نمبر ۵ کرانے سے پہلے طلبہ کو بتائیے کہ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق نکات / جملے / متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

۱۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست ہر بچّہ اپنی مرضی کے مطابق بنائے۔سب سے زیادہ نعمتوں کا شمار کرنے والے بچّے کو انعام دیجیے۔

۲۔ یہ لکھوایئے کہ ہم نعمتوں کا شکر کس کس طرح ادا کر سکتے ہیں۔ تمام بچّوں سے یہ کام ایک پرچے پر لکھوا کر نام بھی لکھوایئے اور ایک کِتابچہ مرتّب کیجیے۔

تلاوتِ قرآن مجید

سبق پڑھانے سے پہلے طلبہ کو بتایئے کہ آج کے سبق کا مقصد آخری آسمانی کتاب "قرآن مجید" کے متعلق معلومات دے کر اس پر یقین کامل پیدا کرنا، اس کے پڑھنے کے آداب کو جاننا اور عمل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ پھر طلبہ سے پوچھیے کہ آخری الہامی کتاب کون سی ہے؟ یہ کس پیغمبر پر نازل ہوئی؟ قرآن سے کون سی باتیں معلوم ہوتی ہیں؟

صفحہ ۲۱ پر موجود آیت کا ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پوچھیے کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کیا حکم دے رہے ہیں؟ آپ کے خیال میں اللہ تعالیٰ یہ حکم کیوں دے رہے ہیں؟

پہلی عبارت کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ سے اس پر سیر حاصل گفت گو کیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے پوچھ کر اس عبارت کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔مثلاً:

قرآن مجید:

- پوری انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ ہے۔
- دُنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔
- میں زندگی کے معاملات مع اس کے حل موجود ہیں۔
- کا پڑھنا اور سمجھنا دُنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔
- کی تلاوت اور سمجھنے کا بڑا ثواب ہے۔

طلبہ کو "احکام و آداب" پر مشتمل عبارت پڑھنے کی ہدایت دیجیے اور کہیے کہ پڑھنے کے دوران اہم نکات خط کشید کریں۔
پڑھائی کرانے کے بعد طلبہ سے اہم نکات پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔مثلاً:

قرآن مجید کے آداب میں شامل ہے کہ

- ہمارا لباس پاک ہو۔
- ہم باوضو ہوں۔
- پاک صاف جگہ بیٹھ کر پڑھیں۔

- اس کی سچائی پر یقین ضرور رکھیں۔
- قرآن سمجھ کر اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔
- اس پر عمل بھی کریں۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۲۱ پر دی گئی قرآنی آیت مع ترجمہ یاد کرائیے۔

طلبہ کو ''قرآن مجید کے حقوق'' کا مطلب سمجھائیے۔ پیراگراف کی بلند خوانی کر کے اسے سمجھائیے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً:

- قرآن مجید پر ایمان لانا یعنی یقین کرنا کہ یہ آخری اور سچّا کلام ہے۔
- یہ ہدایت کے لیے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔
- ہر مسلمان کو اسے پڑھنا سیکھنا اور روز پڑھنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت بہت بڑی عبادت ہے۔

نوٹ: دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ یاد کرائیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھائیے اور معانی سمجھائیے۔ حسبِ ضرورت ان الفاظ معانی کو اسی طرح کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کی عبارت پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) غور

(ii) ایک مہینے

(iii) پندرہ دن

(iv) سات دن

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ کتاب میں دی گئی طرز پر فلو چارٹ تختۂ تحریر پر بنائیے اور طلبہ سے پوچھ کر اسے مکمل کیجیے۔ پھر طلبہ کو اسے کتاب میں مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئیں سرگرمیاں کرائیے۔ سرگرمی کرانے کے لیے طلبہ کو چارٹ پیپر اور رنگین پنسلیں فراہم کیجیے۔

نزولِ وحی کا واقعہ

سبق کے باقاعدہ آغاز سے قبل طلبہ سے ذہنی آمادگی کے لیے چند سوال کیجیے۔مثلاً: نزول وحی کا کیا مطلب ہے؟ وحی کون لے کر آتا تھا؟ سوالات پر گفت و شنید کے بعد طلبہ سے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کرائیے۔ دو طلبہ سے پہلا پیراگراف پڑھوائیے۔ پھر کُل جماعتی طور پر اس پیراگراف میں موجود نکات پر تبادلہ خیال کیجیے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار کے مطابق ان کی بہت سی اچھی باتیں بتائیے۔ پیراگراف کے اہم نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔

"غارِ حرا میں پہلی وحی" کی بلند خوانی کر کے زبانی سوال جواب کے ذریعے پیراگراف کو سمجھائیے پھر اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ وحی کا پورا واقعہ کہانی کے طور پر سنائیے اور اہم نکات یاد کرائیے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۲۶ پر دی گئی آیات اور اس کا ترجمہ پڑھوائیے اور اچھی طرح سمجھائیے اس کے بعد یاد کرائیے۔بچّوں سے انفرادی طور پر سنیے۔

جماعت کے تمام طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ وہ باری باری تین تین جملے پڑھیں گے۔صفحہ ۲۶ اور صفحہ ۲۷ پر دیا گیا مکمل متن پڑھوائیے۔طلبہ کو اپنے پسندیدہ نکات خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پڑھائی کے بعد ان سے نکات پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔کوشش کیجیے کہ نکات ترتیب میں لکھیں۔ پھر طلبہ کو یہ نکات یاد رکھنے کا کہیے۔ بعد ازاں چند طلبہ کو دعوت دیجیے کہ وہ تمام نکات کمرۂ جماعت میں سنائیں۔ جو بچّہ سب سے زیادہ نکات بتائے، اس کی ہمت افزائی کیجیے۔

مختصر سوالات کے ذریعے طلبہ پر علم کی اہمیت بھی واضح کیجیے۔ بچّوں کو بتائیے کہ اسلام نے علم حاصل کرنے پر کتنا زور دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ علم حاصل کرو ماں کی گود سے لے کر قبر میں جانے تک۔ نہ کوئی عمر کی قید ہے نہ اور کسی بات کی۔ پہلی وحی کا مطلب ہے "پڑھو" اس حکم کو بچّوں پر واضح کر کے اسلام کی اہمیت کو نمایاں کیجیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جزُ طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ درست جوابات کی نشان دہی کیجیے اور اس کے بعد کتاب میں یہ مشق کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ii) غارِ حرا

(iii) ورقہ بن نوفل

(iv) علم

۲۔ سوال نمبر ۲ میں دی گئی عبارت پڑھوایئے اور طلبہ سے اسے زبانی مکمل کرایئے۔ درست جوابات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ کو کتاب میں ہی اسے مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

آسمانی، حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ، حضرت موسیٰ علیہ السّلام، پیغمبر، مخالف، ورقہ بن نوفل، زندہ، ہجرت، رسالت، دشمن

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرایئے۔

۴۔ اب تک طلبہ تفصیلی جوابات لکھنے سے متعلق جان چکے ہیں۔ لہٰذا طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں خود بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرایئے۔

سرگرمی برائے طلبہ

علم اور اس کی اہمیت کے موضوع پر ایک مذاکرہ کرایئے۔ اس مذاکرے کو منعقد کرانے سے چند دن پہلے طلبہ کو اس کی تیاری کر کے آنے کی ہدایت دیجیے۔

دعوت و تبلیغ

سب سے پہلے طلبہ کو سبق کے عنوان سے مانوس کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ دعوت کا مطلب دین کی دعوت دینا یعنی دین کی طرف بلانا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ایک عظیم استاد تھے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا اور اپنے اخلاق سے لوگوں کو متاثر کیا جس کی وجہ سے بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے۔

حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس راستے میں بہت مشکلات پیش آئیں مگر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ثابت قدم رہے اور ہر مشکل کو برداشت کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے اس پہلو پر روشنی ڈال کر دعوت و تبلیغ کے بارے میں تفصیل سے بتایئے۔ تختۂ تحریر پر تبلیغ کے معنی لکھ دیجیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کام کو بڑی محنت اور دل لگا کر کیا۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۲۹ اور صفحہ ۳۰ کی بلند خوانی خود کیجیے پھر بچّوں سے کرائیے۔ اہم نکات کی تشریح کیجیے اور ان کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ سے اس عبارت میں موجود نکات کی وضاحت پوچھیے اگر وہ درست نہ بتا سکیں تو آپ بتایئے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر کئی مرتبہ پڑھوایئے تاکہ یہ معلومات ان کے ذہن نشین ہوجائیں مثلاً:

- تبلیغ کے معنی ہیں پیغام پہنچانا۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پہلا ادارہ ''دارِ ارقم'' کوہِ صفا کے دامن میں کھولا۔
- یہ ادارہ حضرت ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں کھولا گیا۔
- یہ ادارہ خانہ کعبہ سے بہت قریب تھا اور بڑی تعداد میں مسلمان آتے اور تعلیم حاصل کرتے۔
- کچھ عرصے کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسلمانوں کے ساتھ مل گئے۔
- یہ چھوٹی سی جماعت خاموشی سے اسلام کی دعوت دیتی رہی۔
- ایک دن حضرت جبریل علیہ السّلام اللہ کا پیغام لائے کہ اب نبوّت کا اعلان کیا جائے۔
- اعلانِ نبوّت کے بعد لوگوں نے مسلمانوں کو بہت ستایا، بے عزّتی کی لیکن کوئی بھی ہمت نہ ہارا۔
- حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا تو ان کے آقا نے تپتی ہوئی ریت پر انھیں گھسیٹ کر جلایا۔
- حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینے پر پتھر رکھ کر انھیں اسلام چھوڑنے کو کہا لیکن وہ اسلام پر ڈٹے رہے۔
- حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید کر آزاد کیا۔

نوٹ: یہ اہم نکات ہیں سبق ختم ہونے سے پہلے ان نکات کو یاد کرا کر لکھوایئے۔ وقتاً فوقتاً یہ معلومات دُہرانے سے بھی مذکورہ معلومات ذہن نشین ہوسکتی ہیں۔

اگلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور بچّوں سے بھی کرائیے۔ ضرورت کے مطابق تشریح کر کے سمجھایئے اور اہم نکات اور نئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی یاد کرائیے۔
''اُمّت کی ذمّے داری'' کی بلند خوانی کرنے کے بعد اس کے تشریح کیجیے۔ خاص نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے بھی بلند خوانی کرائی جاسکتی ہے۔ خاص نکات یوں لکھے جاسکتے ہیں:

- مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلامی تعلیمات کو آگے بڑھائیں اور ان پر عمل کریں۔
- تبلیغ کے کام کی ہر دور میں ضرورت رہی ہے۔
- رہتی دُنیا تک تبلیغ کا کام جاری رکھنا ضروری ہے۔

یہ نکات زبانی یاد کرایئے اور پھر طلبہ سے سوالات کر کے دیکھیے کتنا یاد رہا۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھائیے اور ان الفاظ معانی کو اسی طرح کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست لفظ سوچ کر جملہ مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد درست جواب کی نشان دہی کرتے ہوئے کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) دارِ ارقم

(ii) ظالم

(iii) حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(iv) قریش

(v) بُت پرستی

(vi) حضرت سمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(vii) نبوّت

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو رنگین کاغذ دیجیے اور اس پر اسلام قبول کرنے والی ہستیوں کے نام رنگین پنسلوں سے لکھوائیے۔ پھر یہ پرچہ کاپی میں چسپاں کرائیے۔

ہجرتِ حبشہ (اُولیٰ و ثانیہ)

طلبہ کو بتائیے کہ ہماری مذہب کی تاریخ میں ہجرت کی بہت اہمیت ہے۔ اس ضمن میں ہجرتِ حبشہ سے متعلق بتائیے کہ یہ کہاں سے کہاں ہوئی؟ کیوں ہوئی؟ ہجرت کی مشکلات کیسے اور کتنی برداشت کی گئیں، بتائیے۔ نجاشی، حبشہ کے بادشاہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق بھی تعارفی معلومات فراہم کیجیے۔

سبق کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کریں اور پیراگراف سمجھائیں۔ اس کے بعد طلبہ کو پڑھنے کی ہدایت دیں اور انھیں ایک دوسرے کے ساتھ اس پر تبصرہ کرنے کی ہدایت دیں۔ طلبہ سے پوچھ کر اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھیے

اور نئے الفاظ کے معانی بتائیے۔ اگر طلبہ نہ بتا سکیں تو استاد خود بتائیں۔

- ہجرت کے معنی: دین کی خاطر اپنے وطن کو چھوڑ کر چلے جانا۔
- مکّہ مکرّمہ کے مسلمانوں نے دو مرتبہ حبشہ ہجرت کی۔
- جب مسلمانوں کی تعداد بڑھتی رہی تو قریشِ مکّہ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کعبے میں داخل ہونے پر پابندی لگادی۔

پہلے پیراگراف ”ہجرتِ حبشہ“ کی تشریح کر کے سمجھایئے کہ ہجرت کیوں کرنی پڑی؟ طلبہ سے پوچھ کر اس پیراگراف کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔مثلاً:

- مسلمانوں کو بہت تکلیف دی گئی۔ اسی وجہ سے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسلمانوں کو افریقا کے شہر حبشہ ہجرت کرنے کی اجازت دی (اب یہ شہر ایتھوپیا) کہلاتا ہے۔
- نبوّت کے پانچویں سال رجب کے مہینے میں مسلمانوں کا ایک بڑا قافلہ رات کے وقت روانہ ہوا۔
- دوسرا پیراگراف پڑھیے، پڑھوایئے اور سمجھایئے۔سوالات کر کے اندازہ بھی کیجیے کہ کس حد تک سبق سمجھ میں آیا۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر کئی مرتبہ پڑھوایئے تاکہ اہم نکات طلبہ کے ذہن نشین ہو جائیں۔مثلاً:
- قریشِ مکّہ اس ہجرت پر پریشان ہوگئے کہ اب آزادی سے دین کا کام کر کے مسلمان اور مضبوط ہوجائیں گے۔
- ابھی حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکّہ مکرّمہ ہی میں تھے اس لیے ان پر مظالم اور بڑھا دیے گئے۔
- ہجرت کرنے والے مسلمانوں کو ترقی سے روکنے کے لیے قریش نے دو سفیر بادشاہ نجاشی کے پاس قیمتی تحائف کے ساتھ بھجوائے۔مقصد یہ تھا کہ نجاشی اپنے ملک سے ان مسلمانوں کو واپس کر دے اور دین کا کام نہ کرنے دے۔
- نجاشی نے مسلمانوں کے سردار کو دربار میں بات چیت کرنے کو بلایا۔حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہاں دھواں دار تقریر کی۔

اوپر دیے گئے نکات پڑھانے کے بعد پوری تقریر کی بلند خوانی کرایئے۔ نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر تشریح کیجیے اور اس پر طلبہ سے گروہ میں تبادلہ خیال کرایئے۔

نوٹ: تقریر کے اہم نکات یاد کرا کر ایک مذاکرہ کرایئے۔ ہجرت کی وجوہات، نتائج اور مسلمانوں پر اس کے اثرات پر گفت گو کرایئے۔ دیکھیے کہ بچّوں پر مثبت اثرات مرتّب ہوئے یا نہیں۔

ہجرت حبشہ (ثانیہ) پڑھوایئے اس کے بعد طلبہ کو سمجھایئے کہ لوگوں نے غلط خبر پھیلا دی کہ مکّہ مکرّمہ میں مسلمانوں کے حالات بہتر ہوگئے ہیں تو لوگ واپس جانا شروع ہوگئے۔ وہاں حالات اور برے ہوئے اور مظالم کی شدت کی وجہ سے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کا اعلان کیا۔مسلمان بڑی مشکل

سے حبشہ پہنچنے میں کامیاب ہوئے۔
طلبہ کو سمجھائیے کہ اپنے دین کی خاطر مشکلات برداشت کرنی چاہییں اور قربانی دینی چاہیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ میں دی گئی عبارت تمام طلبہ کو پڑھنے اور درست الفاظ سوچ کر کتاب میں عبارت مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور تمام درست جوابات لکھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
(i) پانچویں
(ii) رجب
(iii) مکّہ مکرّمہ
(iv) جدّہ
(v) بحری جہاز
(vi) حبشہ

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات تفصیل سے بیان کرنے کا موقع دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئیں ہدایات کے مطابق سرگرمیاں کرائیے۔ پہلی سرگرمی کے بعد طلبہ کے لکھے نکات والے پرچے جماعت میں کسی نمایاں مقام پر چسپاں کیجیے۔
جزیرہ نما عرب کا نقشہ حاصل کر کے کتاب میں دی گئی جگھوں کی نشان دہی کرائیے۔
ہدایات برائے اساتذہ میں تجویز کیا گیا مقابلہ منعقد کرائیے۔

شعبِ ابی طالب

سبق کی ابتدا میں طلبہ کو ''شعب'' کی معانی سمجھائیے اور بتائیے کہ گھاٹی، درّہ یا پہاڑی راستے کو کہتے ہیں۔ اس کے بعد آخر میں دیے گئے نئے الفاظ بچّوں کو پڑھ کر سنائیے اور ان کے معانی بھی سمجھائیے۔ بعد ازاں طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم پڑھیں گے کہ حضرت ابو طالب نے کس طرح مسلمانوں کی مدد کی؟ قید ہو کر مسلمانوں کو کیا مصیبتیں پیش آئیں؟ اللہ تعالیٰ نے کس طرح مدد بھیجی؟ وغیرہ

پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کر کے چند بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ چند مختصر سوالات پوچھ کر اندازہ لگائی بچّوں نے کتنا اور کیا سمجھا؟ پھر تشریح کر کے مدد کیجیے اور مسلمانوں کی مخالفت کس حد تک بڑھی۔ صفحہ ۳۶ پر دیے گئے نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے اور ہر نکتے کے بارے میں تفصیل بتائیے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۳۶ کے ذیلی پیراگراف سے سبق کے آخر تک پڑھیے۔ تشریح کیجیے اور اہم نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور یاد کرائیے۔ مثلاً: چند نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- ظلم کا یہ سلسلہ ۳ سال تک جاری رہا۔
- اس طرح مسلمانوں کو شدید تکالیف اٹھانی پڑیں۔
- آخر کار مسلمانوں نے حضرت ابو طالب، تمام بنی ہاشم اور عبد المطلب کے لوگوں کو لے کر مکّہ مکرّمہ کے قریب ایک پہاڑی میں جا کر رہنا شروع کیا۔
- یہ گھاٹی حضرت ابو طالب کی ملکیت تھی۔
- یہاں لوگوں نے پتّے کھا کر گزارا کیا یا کبھی کوئی ترس کھا کر کھانا بھیج دیتا تو وہ کھا لیتے۔
- صرف حج کے زمانے میں کھانے پینے کا سامان ذخیرہ کیا جاتا اور اسی دوران تبلیغِ دین بھی کی جاتی۔
- خانہ کعبہ میں لٹکائے گئے معاہدے کو دیمک کھا گئی۔ بس یہ لفظ باقی رہ گئے ''بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ''

نوٹ: اس معجزے پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی کے متعلق گفت گو کیجیے۔ یہ ذہن نشین کرائیے کہ اللہ تعالیٰ کا نام کوئی نہیں مٹا سکتا۔

- یہ سب دیکھ کر معاہدہ ختم ہوا اور تمام لوگ مسلمانوں کی ہمت اور اللہ تعالیٰ پر یقین ہونے کو مان گئے۔

مندرجہ بالا نکات کو یاد کرا کر ان کے متعلق مختصر سوالات سے ذہن نشین مواد کو جانچیے۔ سوال جواب کی مدد سے اندازہ کیجیے کہ کیا اور کتنا سمجھ میں آیا۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ کا اعادہ کرائیے اور ان الفاظ معانی کو اسی طرح کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جزُ طلبہ کو پڑھنے اور درست جوابات سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ درست جوابات کی نشان دہی کے بعد کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) خانہ کعبہ

(ii) منصور بن عکرمہ

(iii) حج

(iv) تین

(v) خانہ کعبہ

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے مختصر جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کوسوالات پڑھ کر اس کے تفصیلی جوابات بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سر گرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئیں سر گرمیوں کو ہدایات کے مطابق کرائیے۔حسبِ ضرورت طلبہ کی مدد کیجیے۔

عامُ الحزن

اس سبق کے تعارفی مواد میں سب سے پہلے عامُ الحزن کا مطلب سمجھائیے اور زبانی یاد کرائیے۔ ’’عام‘‘ کا مطلب ہے ’’سال‘‘ اور ’’حُزن‘‘ کا مطلب ہے ’’غم‘‘۔

پورے سبق کی بلند خوانی کرنے کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ اس سال کو ’’عامُ الحزن‘‘ کیوں کہا جاتا ہے؟طلبہ سے وجوہات جانیے۔ جواب میں جہاں کمی بیشی ہو مدد کیجیے اور سمجھائیے۔

طلبہ کو جوڑیوں میں سبق ’’عامُ الحزن‘‘ پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ جوڑی میں پڑھنے کا طریقہ بتائیے۔ طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ پڑھنے کے دوران وہ اہم نکات کو پنسل سے خط کشید کریں۔ اس دوران آپ نگرانی کریں اور پڑھائی میں طلبہ کی مدد کریں۔

پڑھائی کے بعد طلبہ سے خط کشید کیے گئے نکات پوچھیے اور انھیں تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ چند اہم نکات یہ ہوسکتے ہیں:

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابوطالب نے ایک طویل عرصے تک ان کی دیکھ بھال کی، اس سال وہ بھی دُنیا سے چلے گئے۔

- ماہ رمضان میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی رخصت ہوئیں۔ یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پہلی زوجہ مطہرہ تھیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں۔

عامُ الحزن کہلائے جانے کی وجہ: حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کی دو اہم شخصیات ایک ہی سال میں رخصت ہوئیں۔ اسی لیے اس سال کو عامُ الحزن یعنی ”غم کا سال“ کہا گیا۔ بچّوں سے پوچھیے کہ وہ کون سی دو ہستیاں تھیں۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ درست جوابات کی نشان دہی کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) چچا

(ii) رمضان

(iii) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(iv) دسویں

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھوا کر پوچھیے کہ اس میں کیا کرنے کی ہدایت دی گئی ہے؟ پھر طلبہ کو سبق میں سے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولادوں کے نام تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ ان سے زبانی نام پوچھیے اور تختۂ تحریر پر جال کی صُورت میں لکھ دیجیے پھر طلبہ کو کتاب میں دی گئی جگہ پر جواب لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے لیے طلبہ کو رضا کارانہ جواب دینے دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے اور جوابات مرتّب کرنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

سوال نمبر ۲ کی مدد سے یہ سرگرمی کرائی جاسکتی ہے۔ طلبہ کی راہ نمائی کر کے انھیں گھر سے یہ کام کرنے کا کہیے۔

سفرِ طائف

سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو کہانی کے انداز میں سفرِ طائف سے متعلق مختصراً بتائیے اور اس سفر کی وجوہات بیان کیجیے۔

سفرِ طائف کا مقصد بتا کر حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں بتائیے۔ عام زندگی میں صبر و برداشت کی اہمیت بتائیے۔

باقاعدہ شروعات کرتے ہوئے سبق ''سفرِ طائف'' کو جوڑی میں پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔ جوڑی میں مطالعہ کرنے کا طریقہ بتائیے۔ طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ سبق پڑھنے کے بعد اپنے الفاظ میں اس واقعہ کو ایک دوسرے کو بتائیں۔

پڑھائی کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ سفرِ طائف سے متعلق ہر جوڑی ایک نکتہ بتائے۔

طلبہ کے بتائے گئے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- نبوّت کے دسویں سال یہ سفر کیا گیا۔
- مقصد یہ تھا کہ وہاں جاکر اسلام کی تبلیغ کی جائے۔
- طائف کے بااثر لوگوں کی مدد حاصل کی جائے۔
- طائف والوں نے کسی بھی بات کو سننے اور مدد سے انکار کر دیا۔
- بعد میں پتا چلا کہ وہ قریش کے ساتھی تھے۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تین سردار بھائیوں سے ملے اور انھیں دین کی طرف بلایا۔
- تینوں سرداروں نے بڑے غرور کے ساتھ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بات سننے سے انکار کر دیا۔
- دس روز طائف میں قیام کے دوران طائف کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی جاتی رہی۔
- جب حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ طائف سے واپس جانے لگے تو ان کے پیچھے آوارہ لڑکوں کو بھیجا گیا۔ جنھوں نے بہت تکالیف دیں اور پتھر برسائے۔
- حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بچانے کی کوشش میں زخمی ہو گئے۔

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے طائف سے نکل کر ایک باغ میں پناہ لی اور اللہ تعالیٰ سے مدد کی دُعا کی۔
- دُعا کے فوراً بعد فرشتے حاضر ہوئے اور کہا کہ اگر حکم ہو تو سزا کے طور پر وادی کو پہاڑوں کے درمیان کچل دیا جائے۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس بات کو قبول نہیں کیا، امید ظاہر کی کہ ان کی اولادیں ضرور اسلام قبول کریں گی۔
- ربیعہ کے بیٹے عتبہ نے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو زخمی حالت میں باغ میں آتے ہوئے دیکھا تھا۔
- عتبہ نے اپنے غلام عداس کے ہاتھ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو انگور کے خوشے بھجوائے۔
- عداس سے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا کہ تم کس شہر کے رہنے والے ہو اور تمھارا مذہب کیا ہے؟
- عداس نے کہا کہ میں نصرانی ہوں اور نینوا کا رہنے والا ہوں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خوش ہوئے اور فرمایا، ”اچھّا تم یونس بن متیٰ کے ہم وطن ہو۔“
- عداس نے پوچھا، ”آپ کیسے جانتے ہیں؟“ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، ”میں نبی ہوں، وہ بھی میرے بھائی اور نبی تھے۔“
- یہ سن کر غلام نے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھوں اور پیروں کو چوما۔

نئے الفاظ

- سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھائیے اور ان الفاظ معانی کو کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

ا۔ سوال نمبر ا کے تمام جزُ طلبہ کو پڑھنے اور درست جوابات سوچ کر جملے مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) طائف

(ii) مکّہ مکرّمہ

(iii) پُوجا

(iv) قریشِ مکّہ

(v) مسترد

(vi) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(vii) باغ

(viii) نینوا

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو ایک ایک کر کے تمام سوالات پڑھ کر اس کے جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طائف کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے میں بچّوں کی مدد کریں اور کِتابچے تیار کرائیں۔ اس مقصد کے لیے انٹرنیٹ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

باب چہارم: اخلاق و آداب

سادگی

آداب و اخلاق وہ چیزیں ہیں جو انسان کو سجاتی ہیں اور اس کا زیور ہیں۔ تعارفی حصّے میں حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سادہ زندگی کی مثالیں دیں۔ بتائیے کہ آداب تہذیب، قاعدہ، ہمدردی سب اخلاق میں ہی آتے ہیں۔حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کو دیکھ کر متعدد لوگ مسلمان ہوئے۔حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے واقعات بتائیے۔

سادگی کا مفہوم بتائیے۔ بہت زیادہ ساز و سامان اور نمود و نمائش کے بغیر رہنا سادگی کہلاتا ہے۔ ایک دوسرے سے ساز و سامان میں بازی لے جانا اور کوئی چیز کم ہو تو اللہ تعالیٰ سے شکوہ کرنا، سادگی میں شمار نہیں ہوتا۔

مکمل سبق پڑھ کر طلبہ کو سنائیے۔ طلبہ سے سبق کی معلومات پر مبنی سوالات پوچھیے تاکہ یہ اندازہ ہو سکے کہ انھوں نے سبق سن کر کیا سمجھا؟ طلبہ سے پوچھ کر سبق کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور تین مرتبہ پڑھوائیے۔مثلاً:

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اٹھنا، بیٹھنا، سونا، جاگنا، کھانا، پینا اور لباس سب بہت سادہ ہوا کرتا تھا۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خود بھی سادہ زندگی گزاری اور دوسروں کو بھی سادگی کا سبق دیا۔

سادگی کے حوالے سے حدیث کا مفہوم بتائیے اور اسے یاد کرائیے۔

سادگی کا اہم ترین واقعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھر جانا ہے جہاں ایک چٹائی اور تھوڑا سا سامان تھا۔صفحہ ۴۶ پر درج یہ واقعہ دل چسپ اور پُر اثر انداز میں سنائیے۔

آخر میں نصیحت آمیز انداز میں بیان کیجیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی ہر مسلمان کو تعلیم دیتی ہے کہ زیادہ اور قیمتی چیزوں سے بچو۔

زیادہ ساز و سامان، بے انتہا قیمتی سامان اور شو بازی سے بھی منع کیا گیا ہے۔ معاشرے کی اچھّائی کے لیے ضروری ہے کہ ہم فضول خرچی اور دکھاوا نہ کریں۔

طلبہ کے ساتھ ایک دل چسپ گفت گو نمود و نمائش اور اسراف سے متعلق کریں اور ان کی بُرائیاں سمجھائیں۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھائیے اور کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ میں دی گئی عبارت تمام طلبہ کو پڑھنے اور درست الفاظ سوچ کر عبارت مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

اوصاف، امتیازی، دنیاوی، دینی، سادہ

۲۔ سوال نمبر ۲ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست یا غلط کی نشان دہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) درست

(ii) غلط

(iii) غلط

(iv) غلط

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ آخری سوال کا جواب طلبہ کو خود سے تیار کرنے کی ترغیب دیجیے۔ ہر طالبِ علم کی رائے کو اہمیت دیجیے اور مختلف جوابات کو قبول کیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

روزمرہ زندگی کی مثالوں سے مدد لے کر بچّوں کی تربیت فرمائیے کہ وہ نہ قیمتی لباس کی ضد کریں، نہ قیمتی بستہ، نہ قیمتی پنسل کا ڈبّا، نہ قیمتی جوتے۔ کوشش کیجیے اس سبق کے ذریعے ان میں سادہ زندگی گزارنے کی اہمیت اس طرح سرایت کر جائے کہ وہ نمود و نمائش کی دوڑ سے باہر نکل آئیں۔

آدابِ مجلس

طلبہ کو بتائیے کہ مسلمان معاشرہ ایک مہذب معاشرہ ہونا چاہیے جہاں ہر بات کے اصول ہوتے ہیں جو انسان کو اٹھنے بیٹھنے، پہننے، کھانے پینے اور زندگی گزارنے کے دوسرے آداب سکھاتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں کی مجلس کے بھی آداب ہیں جو ہمیں سکھاتے ہیں کہ کسی محفل میں کس کس چیز کا خیال رکھا جاتا ہے۔ یہ تمام اصول اور قوانین انسان کی شخصیت کو سنوارنے کے لیے ہیں۔

سب سے پہلے یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ ”مجلس“ کیا ہے؟ اس کی تعریف سبق کے ابتدائی پیراگراف سے پڑھ کر بتائیے۔

پھر طلبہ کو سبق پڑھنے اور ہر پیراگراف سے کم از کم تین اہم نکات ایک پرچے پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کام ایک پیریڈ میں مکمل نہ ہوسکے تو اسے دو پیریڈ میں کرائیں۔

جب طلبہ پڑھائی مکمل کرلیں تو ان سے سبق کے متن پر گفت گو کیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے پوچھ کر ہیڈنگ کے ساتھ اہم نکات تختۂ تحریر پر درج کیجیے۔مثلاً:

- محفل میں دھیمی آواز میں بات کرنی چاہیے۔
- کوئی بات کر رہا ہو تو اس کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
- بات اطمینان سے اور ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
- جب کوئی بات کرے تو غور سے سننا چاہیے۔
- مجلس میں دیے گئے وقت پر پہنچنا چاہیے۔
- محفل میں سرگوشی یا کانا پھوسی نہیں کرنی چاہیے۔
- لباس محفل کی مناسبت سے ہونا چاہیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی یہ ساری باتیں ہمارے لیے تعلیم ہیں کہ ہم بھی اسی طرح عمل کریں۔

چھوٹے چھوٹے سوالات کرکے طلبہ کی عقل و سمجھ کا اندازہ لگائیے۔تشریح کیجیے اور ان کی روزمرہ زندگی سے مثالیں لے کر بتائیے کہ چیخنا چلانا، ضد کرنا، اونچی آواز میں بات کرنا یا تیزی سے بات کرنا منع ہے اور بچّے اس سبق سے کیا کیا باتیں سیکھ سکتے ہیں۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۴۸ پر دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سمجھائیے اور یاد کرائیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھائیے اور پھر الفاظ معانی کاپی میں لکھوائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جزُ طلبہ کو پڑھنے اور درست یا غلط بیان کی نشان دہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ درست جوابات کی تصدیق کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) غلط

(ii) غلط

(iii) درست

(iv) درست

۲۔ سوال نمبر ۲ کی طرز پر نقشہ تختۂ تحریر پر بنائیے۔ پھر طلبہ سے پوچھ کر ''مجلس کے آداب'' نکات کی صُورت میں لکھیے۔ طلبہ کو اپنی پسند کے کوئی تین نکات کتاب میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔
۴۔ طلبہ کوسوالات پڑھ کر اس کے جوابات تفصیل سے بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

آداب محفل پر ایک مذاکرہ منعقد کرائیے اور مختلف بچّوں کوموقع فراہم کیجیے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں اورسب کو اچّھی اچّھی باتیں بتائیں۔
اسکول اور جماعت میں کن آداب کا خیال رکھنا چاہیے اس موضوع پر بھی طلبہ کو دل کھول کر بات کرنے دیجیے۔
دعوت نامہ لکھنا سکھائیے۔جس میں تین چیزیں ضروری ہیں۔(i) تقریب کس سلسلے میں ہے ؟ (ii) وقت (iii) جگہ۔

وقت کی پابندی

طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم ''وقت'' اوراس کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔ انھیں نصیحت آموز انداز میں سمجھائیے کہ وقت کی قدر نہ کرنے والا دُنیا میں کچھ بھی نہیں کرسکتا۔ وقت ایک مرتبہ گزر جائے تو واپس نہیں آتا۔ وہ قومیں اور وہ افراد ترقی کرتے ہیں جو وقت کی قدر کرتے ہیں۔ اسلامی عبادت کے ارکان نماز، روزہ، حج سب ہمیں وقت کا نظام دے کر ہماری تربیت کرتے ہیں اورہمیں وقت کی قدر کرنا سکھاتے ہیں۔
سبق میں دیے گئے پہلے اور دوسرے پیراگراف کی بلندخوانی کیجیے اور بچّوں سے بھی کرائیے۔ اہم نکات کی فہرست طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔
قدرت ہمیں کیسے وقت کی پابندی سکھاتی ہے؟ مثالوں سے سمجھائیے۔

- سورج اور چاند کا وقت کے حساب سے طلوع وغروب ہونا۔
- چاند کا وقت کے حساب سے گھٹنا اور بڑھنا۔

طلبہ کو بتائیے کہ فطرت ہمیں وقت کی پابندی کا نظام دے کر بہت کچھ سکھاتی ہے،سواریاں جیسے ہوائی جہاز، ریل گاڑیاں مقررہ وقت پر نہ چلیں تو زندگی کا بہت بڑا حصّہ متاثر ہوجاتاہے۔ ہمارے چاروں طرف قدرت کا نظام ایک استاد کی طرح ہے جو ہمیں اچّھی باتیں سکھاتا ہے ان سب کی تشریح کرکے وقت کی قدر کرنا سیکھائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

اہم تمام نکات کی تشریح زندگی کی مثالوں کے ساتھ کیجیے۔ زبانی یاد کرائیے۔ بچّوں سے سوالات کرکے ان کی سمجھ اور ذہانت کا اندازہ لگائیے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۵۲ پر دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بلند خوانی اور تشریح کیجیے۔ بچّوں سے چھوٹے چھوٹے سوالات کرکے اندازہ لگائیے کہ انھوں نے کیا سمجھا۔

"وقت اور منظّم زندگی" کے حوالے سے طلبہ کو بتائیے کہ وقت کا دُرست استعمال کم وقت میں زیادہ کام کرا کر آپ کو کامیاب انسان بناتا ہے۔ چند مثالیں بھی دیجیے، جیسے:

- رات کو جلدی سونا۔
- صبح سویرے اٹھنا۔
- شادیوں، دعوتوں اور نماز کے وقت کا خیال رکھنا۔
- وقت سے پہلے کام کرکے رکھیں جیسے اسکول کی تیاری کرنا۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جُز طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب کی نشان دہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پہلے طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور تصدیق کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) ہاتھ

(ii) ناقدری

(iii) سَحری میں

(iv) ہر لمحے کو

(v) سونے سے

۲۔ دی گئی عبارت طلبہ سے پڑھوائیے اور انھیں سبق سے درست جوابات تلاش کرکے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

وقت، نظام، وقت، غروب، چار، چاند، بڑھنا، بارہ، دھڑکنیں، زیادہ، کم، خطرہ

۳۔ سوالات پڑھ کر اس کے مختصر جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ سوال نمبر ۴ کرانے سے پہلے طلبہ کو بتایئے کہ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرایئے۔

سرگرمی برائے طلبہ

"وقت کی پابندی" پر ایک مذاکرہ منعقد کرایئے۔ ہر بچّہ کاپی میں اپنے ایک دن کا پروگرام اور وقت لکھے۔ کس وقت یہ کام کیا جاتا ہے؟ اور وقت پر نہ کریں تو کیا نقصان ہوتا ہے؟ اس پر ایک بھرپور گفت گو کرایئے۔

باب پنجم: حُسنِ معاملات و معاشرت

دیانت داری

طلبہ کو بتائیے کہ اسلام نے زندگی کے ہر معاملے کے اصول اور طریقوں کو بیان کیا ہے۔ ہر معاملے میں اچھّائی، انصاف، ایمان داری کی تعلیم دی ہے۔ اسلام کے اصولوں پر پابند رہنے سے معاشرہ خوش حال ہوگا اور ترقی کرے گا۔ اسلام نے دیانت داری کی مثالیں قائم کی ہیں۔

طلبہ کو دیانت داری کے معنی سمجھایئے۔ بتایئے کہ دیانت داری انبیا کرام علیہم السّلام اور اولیا کرام رحمۃ اللہ علیہم کی خاص صفت ہے۔ دیانت داری کا مطلب ایمان داری ہے۔یعنی جائز طریقے سے کاروبار کرنا۔ دیانت داری اور ایمان داری خوش حالی کا راز ہے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۵۵ پر دی گئی قرآنی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ سمجھایئے۔

طلبہ کو بتایئے کہ بے ایمان لوگ جلدی جلدی امیر بن جانے کے لیے بے ایمانی اور دھوکا کرتے ہیں۔ ناجائز طریقے سے زیادہ مال کماتے ہیں، جو اسلام میں منع ہے۔ اس بات کو سمجھانے کے لیے دی گئی حدیث سمجھائیں اور یاد کرائیں۔

کتاب میں دی ہوئی معلومات کی وضاحت کیجیے۔صفحہ ۵۵ پر دیے گئے متن کی بلند خوانی کرتے ہوئے تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھیے۔مثلاً:

- دیانت داری صرف مال کا لین دین نہیں۔
- یہ صداقت اور امانت داری سے متعلق بھی ہے۔

صفحہ ۵۶ کے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے پھر اس کی وضاحت کیجیے۔طلبہ سے بھی بلند خوانی کرایئے۔ اہم نکات کا سلسلہ پچھلے سبق کے نکات کی طرح جاری رکھیے۔

- نوکری میں اپنے وقت کو کسی اور کام میں ضائع کرنا، چوری محنت سے کام نہ کرنا بھی بے ایمانی ہے۔
- وقت کا دُرست استعمال اصل ایمان داری ہے۔
- رشتے داروں اور پڑوسیوں، ملنے جلنے والوں کے حقوق ادا نہ کرنا بھی بددیانتی یا بے ایمانی ہے۔
- امتحان میں نقل کرنا بددیانتی ہے۔
- اختیارات کا غلط استعمال بھی بددیانتی ہے۔
- دیانت دار کی آخرت کی زندگی یقیناً خُوب صُورت اور اچّھی ہوگی۔ اسے اس کی ایمان داری کا صلہ ضرور ملے گا۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ میں دیے گئے جملوں کو طلبہ سے پڑھوائیے اور انھیں سبق سے درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) دیانت داری

(ii) مال

(iii) حقوق

(iv) باعزّت اور کامیاب

۲۔ سوال نمبر ۲ کرانے سے پہلے تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے۔ ایک پر ''دیانت داری'' اور دوسرے پر ''بددیانتی'' لکھ دیجیے پھر طلبہ سے پوچھ کر دیانت داری والے کام اور بددیانتی والے کام ان کے کالم میں لکھ دیجیے۔ پھر طلبہ کو کتاب میں یہ مشق حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ سوال نمبر ۴ کرانے سے پہلے طلبہ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق نکات / جملے / متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

دی گئی سرگرمی کو ہدایات کے مطابق کرائیے۔ کمرۂ جماعت میں یہ سرگرمی انجام دینے میں طلبہ کی راہ نمائی اور مدد کیجیے۔

حقوقُ العباد: خدمتِ خلق

طلبہ کو سمجھائیے کہ ہر شخص پر دو طرح کے حقوق ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کا دوسرا بندوں کا۔ روزمرہ زندگی میں انسان کو ان دونوں حقوق کو ادا کرنے کی پوری کوشش کرنا اسلام کا حکم ہے۔ بغیر رنگ و نسل، دینی فرق، جغرافیائی فرق کے بغیر ہر انسان کی خدمت کرنا اور اس کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے عمل کو ہی حقوقُ العباد کہتے ہیں۔

اس سبق کا مقصد یہ ہے کہ بچّوں کو حقوق کی ادائی کی اہمیت سکھا سکیں۔ ایک بات ضرور باور کرائیے کہ حقوق کی ادائی میں کوتاہی کرنا بہت بُرا سودا ہے۔ اس بات کو اچّھی طرح ذہن نشین کرادیجیے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۵۸ پر دی گئی آیت بہت لمبی تشریح مانگتی ہے۔ اسے اچّھی طرح سمجھائیے۔

صفحہ ۵۸ پر دیے گئے دونوں پیراگراف پڑھیے اور سمجھائیے۔ چھوٹے چھوٹے سوال پوچھیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی یاد کرائیے۔مثلاً:

- خدمتِ خلق کی بہترین مثال حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔
- لوگوں کی مالی اور ہرقسم کی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔
- خدمتِ خلق کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

طلبہ کو عملی مثالوں سے سمجھائیے۔ انھیں بتائیے کہ قدرتی آفات جیسے سیلاب، طوفان، زلزلہ، وبائی امراض پھوٹ نکلنے کے وقت انسانوں کا اصل امتحان ہے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ ایسے مواقع پر آپ غریب اور مصیبت زدہ کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟

انھیں بتائیے کہ فلاحی اداروں کے لاکھوں رضا کار ان مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کر کے ان کو بچاتے ہیں۔

انھیں بتائیے کہ فلاحی ادارے اور لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہیں اور ان کے لیے بہت زیادہ اجر و ثواب کی خوش خبری ہے۔

- بیماروں کو اسپتال پہنچانا بھی خدمتِ خلق میں شامل ہے۔
- ایمبولینس فراہم کرنا اور بیماروں کے لیے آسانی پیدا کرنا بھی خدمتِ خلق میں شامل ہے۔
- راستوں کو کانٹوں، کیلوں ، شیشوں کے ٹکڑوں اور غلاظت سے صاف کرنا بھی عبادت ہے۔
- سڑک پر کسی کی گاڑی پنکچر ہوجائے یا خراب ہوجائے اس کی مدد کرنا بھی خدمتِ خلق میں شامل ہے۔

بچّوں کو بتائیے کہ ان سب باتوں کا مقصد ہے ایک عمدہ اسلامی معاشرہ قائم ہوسکے۔ جہاں سب ایک دوسرے کے لیے حاضر ہوں۔ بچّوں سے پوچھیے کہ اس کا اطلاق کمرۂ جماعت میں کیسے ہوسکتا ہے؟ اگر کوئی گر جائے اس کا مذاق نہ اڑائیں، کسی بچّے کو کاغذ، قلم یا پنسل کی ضرورت ہو تو فراہم کریں، کوئی بچّہ ایک دوسرے کی چیز نہ چرائے، کوئی بچّہ ناشتا لانا بھول گیا ہو تو اس کو اپنے حصّے میں سے کھلائیں وغیرہ۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

ا۔ سوال نمبر ا میں دیے گئے جملوں کو طلبہ سے پڑھوائیے اور انھیں خالی جگہوں کے لیے درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور صرف درست جوابات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) خدمت

(ii) عظیم

(iii) خدمتِ خلق

(iv) خدمتِ خلق

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہم اب تفصیلی جوابات تحریر کریں گے۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا خود تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ یہ سوال طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے۔ نام تلاش کرنے کے لیے ان کی راہ نمائی کیجیے یا والدین سے مدد لینے کا کہیے۔ انٹرنیٹ اس ضمن میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو گروہوں میں بانٹ کر یہ سرگرمی کرائیے۔ زیادہ گروہ ہونے کی صُورت میں مزید فرضی صورتیں بھی دی جاسکتی ہیں۔ مثلاً:

- ایک گروہ ایک ایسے بچّے کی مدد کرتا ہوا دکھائی دے جو گر گیا ہو اور بہت چوٹ لگی ہو۔
- ایک گروہ ایسے بچّے کی مدد کرتا دکھائی دے جس کا بہت سا سامان گر گیا ہو۔
- ایک گروہ ایسے بچّے کی مدد کرتا دکھائی دے جس کی طبیعت بہت خراب ہے۔

وطن سے محبّت (ذمّہ دار شہری)

طلبہ سے پوچھیے کہ وطن کیا ہے؟ اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو انھیں بتائیے کہ وطن بالکل گھر کی طرح ہوتا ہے۔ جو پناہ دیتا ہے، پہچان دیتا ہے، حفاظت کرتا ہے۔ آسانیاں فراہم کرتا ہے جیسے، پانی، بجلی، گیس، پولیس، فصلیں، فوج وغیرہ۔ اپنے عوام کی زندگی کو آرام دہ بنا دیتے ہیں۔ وطن میں رہنے والوں کا یہ فرض ہے کہ اپنے اپنے دائرے میں ملک کی حفاظت کریں اوراس کی عزّت کریں۔ اس کے جھنڈے کی عزّت، قوم کی ملکیت میں جو بڑی بڑی عمارتیں اورقیمتی اثاثے ہیں، اُن کی حفاظت کرکے قوم اور وطن کا نام اپنے اعلیٰ اخلاق اور کردار سے اونچا کریں۔ طلبہ کو ان سب باتوں سے آگاہ کرکے ان کے اندر وطن کی محبّت کو خُوب رچا بسادیں۔

پہلے پیراگراف کو پڑھیں پھر بچّوں سے بھی بلند خوانی کرائیں۔ مختصر سوال جواب کے ذریعے جانچیے کہ انھیں کیا سمجھ میں آیا۔ حسبِ ضرورت آپ خود وضاحت کریں اور اہم نکات طلبہ سے ہی پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کی پڑھائی کرائیے۔ مثلاً:

- جس طرح ہم اپنی ماں سے پیار کرتے ہیں۔ اپنے وطن کو بھی ماں سمجھ کر پیار دیں۔

- وطن کی زمین کو ''دھرتی ماں'' کہتے ہیں۔

اہم نکات پر طلبہ کے ساتھ مل کر سیر حاصل گفت گو کیجیے۔

نوٹ: یہاں یہ سمجھائیے کہ ملک کے اندر دشمنی اور ناانصافی ہو تو باہر کے لوگ حملہ آور ہوتے ہیں اور ملک کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لیے ملک کے اندر سب کو ایک ساتھ پیار و محبّت سے رہ کر اتحاد کی طاقت پیدا کرنا چاہیے تو پھر کسی دشمن کی ہمت نہیں ہوگی کہ وہ حملہ کرنے کی جسارت کر سکے۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۶۱ پر دی ہوئی حدیث کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور اس کی وضاحت کیجیے۔ طلبہ سے ان کی رائے پوچھیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسا کیوں فرمایا ہوگا؟

پیراگراف ''ہمارا وطن'' پڑھ کر سنائیے اور طلبہ کو بتائیے کہ وطن وہ جگہ ہے جہاں ہم بڑے ہوتے ہیں وہیں کی فصلوں کا رزق کھاتے ہیں۔ کاروبار اور دفاتر میں ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ یہ بھی وضاحت کیجیے کہ ہم وطنوں کو مل کر کیوں رہنا چاہیے؟ کوئی صوبائی یا لسانی تعصب، فرقہ وارانہ دشمنی نہیں ہونی چاہیے۔ ملک سے محبّت، قانون کی پاسبانی اور اس کے نام کو اونچا رکھنا شہریوں کی ذمہ داری ہے۔

طلبہ سے پوچھیے کہ آپ کے خیال میں ایک اچھے شہری کی کیا خصوصیات ہوتی ہیں؟ بچّوں کو ان کی سمجھ کے مطابق ان کے جذبات بیان کرنے کا موقع دیں۔ بہت سے اچھّے خیالات سامنے آئیں گے۔

پیراگراف ''اچھّے شہری کی خصوصیات'' کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں سے بھی پڑھائی کرائیے۔ چند مختصر سوالات کر کے اندازہ لگائیے کہ کیا یہ سبق طلبہ سمجھ رہے ہیں یا نہیں۔

نکات کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور سمجھائیے۔ مثلاً:

- اسلام وفاداری کا دین ہے اس لیے وہ وطن سے وفاداری بھی سکھاتا ہے۔
- ہر پیشے کے لوگوں میں وطن کے لیے وفاداری ہونی ضروری ہے۔
- کوئی ایسا کام نہ کیا جائے کہ ملک کے نام پر حرف آئے۔
- وفاداری کا مطلب ہے کہ ہم بہترین مسلمان اور بہترین پاکستانی بن کر رہیں۔
- پاکستان کا پرچم ہمارا وقار اور ہماری شان ہے۔ اس کو سر بلند رکھنا قوم کا فرض ہے۔

طلبہ کو بتائیے کہ ہم جس گھر میں رہتے ہیں، جس اسکول میں پڑھتے ہیں، جس ادارے میں کام کرتے ہیں، جس سڑک پر چلتے ہیں، جس بازار سے خریداری کرتے ہیں اور جو لوگ ہمارے اطراف میں ہوتے ہیں، ان سب کا ہم پر حق ہے اور ان سے متعلق ہمارے کچھ فرائض ہیں۔ اس سلسلے میں دیے گئے پیراگراف ''ہماری ذمہ داریاں'' کی بلند خوانی کیجیے اور متن سمجھائیے۔

اہم نکات بھی لکھوائیے۔ مثلاً:

- ہم سب کو علم حاصل کر کے آگے بڑھنا اور وطن کا نام روشن کرنا ہے۔

- ہر اچھّا شہری اپنے وطن کے قوانین پر چلتا ہے۔
- کسی بھی دوسرے ملک میں جائیں تو بہترین اخلاق اور کردار کا مظاہرہ کر کے ملک و قوم کا نام اونچا کریں۔
- ملک کا اچھّا نام یا بدنامی اس کی قوم کے ہاتھ میں ہے۔
- علم میں، کھیلوں میں، ایجادات میں محنت کر کے عمدہ نتائج حاصل کر کے پوری دُنیا میں نام روشن کریں۔

نوٹ: سبق کا مقصد طلبہ میں وطن کی اہمیت اور اس کی محبّت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس پر پوری توجّہ دیجیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھایئے۔

مشق

۱۔ دیے گئے جملے طلبہ سے پڑھوایئے اور انھیں درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) وفاداری

(ii) وفاداری

(iii) دھرتی ماں

(iv) علم

(v) سربلند

۲۔ سوالات پڑھ کر مختصر جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرایئے۔

۳۔ سوال نمبر ۳ کرانے سے پہلے طلبہ کو یاد دلایئے کہ تفصیلی جوابات میں سوال کی ضرورت کے مطابق نکات / جملے / متن شامل کرنا ضروری ہوتا ہے۔طلبہ کوسوالات پڑھ کر اس کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرایئے۔

۴۔ سوال نمبر ۴ پر دے گئے نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ سے ان کی سمجھ کے مطابق پوچھ کر تحریر کیجیے۔ اس کے بعد کتاب میں یہ کام کرایئے۔

ممکنہ جوابات:

(i) مذہب سے وفاداری: اسلام قبول کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ وفادار رہا جائے۔

(ii) ماں باپ سے وفاداری: ماں باپ سے وفاداری ان کی عزّت اور احترام کر کے کی جاسکتی ہے۔

(iii) جہاں نوکری کریں وہاں وفاداری: ایمان داری سے اپنا کام مکمل کریں اور کام چوری نہ کریں۔

(iv) مدرسہ اور اسکول سے وفاداری: دل لگا کر پڑھیں اور ناجائز طریقے استعمال کر کے کامیاب ہونے/ پاس ہونے کی کوشش نہ کریں۔

(v) پڑوسیوں سے وفاداری: ان کا خیال رکھیں۔ اگر انھیں ہماری ضرورت ہو تو ان کی مدد کریں۔

(vi) اپنے ملک کے غریبوں سے وفاداری: غریبوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ان کی ہر ممکن امداد کریں۔

(vii) اپنے چھوٹوں سے وفاداری: چھوٹوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں۔ ان کو اچھّے مشورے دیں۔ ان کے روشن مستقبل کے لیے حکمتِ عملی اپنائیں۔

(viii) اپنے بڑوں اور بزرگوں سے وفاداری: بڑوں اور بزرگوں کا خیال رکھا جائے بالکل ویسے ہی جیسے انھوں نے ہمارے بچپن میں ہمارا رکھا ہوتا ہے۔

(ix) دوست و احباب سے وفاداری: ان کی عزّت کر کے۔ ان کے رازوں کا پاس رکھ کر۔ضرورت کے وقت ان کی ہر ممکن مدد کر کے۔

نوٹ: جملے تحریر کرنے کے دوران اگر طلبہ کو مشکل یا نئے الفاظ لکھنے میں دقّت ہو تو ان کی مدد کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کاپی میں ایک فلو چارٹ بنوایئے پھر اس میں اچھّے شہری کی خصوصیات لکھوایئے۔ اس کے بعد ان ہی الفاظ کی مدد سے جملوں میں ایک اچھّے شہری کی ذمّہ داریاں تحریر کرایئے۔

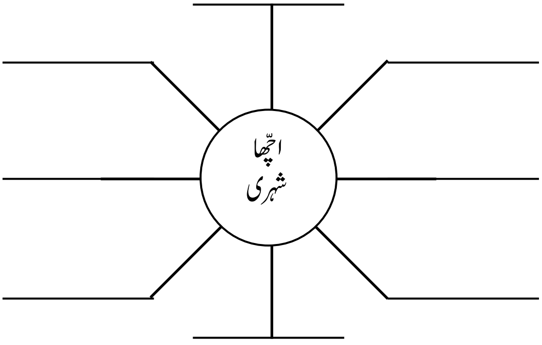

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

حضرت ابراہیم علیہ السّلام

طلبہ پہلے بھی انبیا کرام علیہم السّلام کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ان سے گفت گو کرتے ہوئے سوال پوچھیے کہ وہ کون کون سے انبیا کرام علیہم السّلام کے نام جانتے ہیں؟ پھر طلبہ سے پوچھیے کہ کیا آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا ذکر سنا ہے؟ وہ ایک ایسی عظیم ہستی ہیں جن کے ہاتھوں خانہ کعبہ کی بنیاد پڑی۔ حج ان ہی کی عظیم قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ طلبہ سے بھی اس موضوع پر ان کی معلومات حاصل کریں اور خود بھی اضافی معلومات فراہم کریں۔

سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ٦٥ پر موجود عبارت بعنوان ''حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا'' کا ترجمہ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور طلبہ کو دو مرتبہ پڑھوانے کے بعد پوچھیے کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے کیا کیا دُعا مانگی ہے؟ طلبہ کے بتائے ہوئے نکات خط کشید کیجیے۔ اگر کوئی نکتہ رہ جائے تو خود خط کشید کر دیں۔

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ یہ سبق ایک نہایت دل چسپ واقعہ پر مشتمل ہے، اس لیے طلبہ کی خاص دل چسپی کا مرکز ہوتا ہے۔ سبق پڑھنے کے بعد اس کی وضاحت کیجیے۔ سبق کے ہر حصّے پر چھوٹے چھوٹے سوالات کر کے بچّوں کی فہم کا اندازہ لگائیے۔ اگر کسی نکتے میں ابہام رہ گیا ہو تو سمجھائیے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

بُت شکنی کے معانی سمجھائیے۔ بُت شکنی کا مطلب ہے '' بتوں کو توڑنا۔''

تختۂ تحریر پر سبق کی تمام سرخیاں لکھ دیجیے اور طلبہ سے پوچھ کر ہر سرخی کے اہم نکات لکھ دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے ہر نکتے پر سیر حاصل گفت گو کیجیے۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا لقب ''خلیل اللہ'' ہے۔ (بتائیے کہ لقب کسے کہتے ہیں اور ''خلیل اللہ'' کا مطلب کیا ہے۔)
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا اور قوم کو بُت پرستی سے دور رہنے کی تعلیم دی۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے والد کا نام آزر تھا۔ وہ بُت تراش تھا اور لوگوں کو بُت پرستی کی تعلیم دیتا تھا۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے کبھی یہ بات نہ مانی کہ خود بُت بنا کر ان کو اپنا خدا بنا لیا جائے۔
- ایک مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے چند بُت توڑ دیے۔
- جب لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے پوچھا کہ کیا آپ نے ہمارے بُت توڑے ہیں؟
- تو آپ علیہ السّلام نے کہا کہ بُتوں سے پوچھو کہ یہ سب کس نے کیا ہے؟
- بُت تو بول نہیں سکتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے کہا کہ جو بول نہ سکیں وہ خدا کیسے ہو سکتے ہیں؟
- لوگوں کو سمجھ میں آ گیا کہ بُت توڑنے والے آپ علیہ السّلام ہی ہیں تو انھوں نے آپ علیہ السّلام کو آگ میں ڈال

دیا۔ لیکن وہ آگ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو نہ جلاسکی۔

صفحہ ۲۲ پر موجود "پہلی آزمائش" پیراگراف کا متن پڑھیے اور اہم نکات لکھ کر سمجھائیے۔مثلاً:

- اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنی بیوی حضرت ہاجرہ علیہا السّلام اور چھوٹے سے بچّے اسماعیل علیہ السّلام کو مکّہ مکرّمہ کی وادیوں میں چھوڑ آئیں۔
- حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو پیاس لگی تو حضرت ہاجرہ علیہا السّلام اِدھر اُدھر پانی کی تلاش میں دوڑتی رہیں۔
- حضرت اسماعیل علیہ السّلام کے پاس ہی زمین سے پانی نکلا جس کو "آبِ زم زم" کہتے ہیں۔

پیراگراف "دوسری آزمائش" کے لیے بھی اوّل الذکر طریقہ اختیار کیجیے۔ اس کے چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حکم دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے بیٹے کو قربان کریں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اپنے بیٹے کو زمین پر لٹایا اور چھری پھیر دی۔
- معجزہ یہ ہوا کہ اسی دوران اللہ تعالیٰ نے ایک مینڈھے کو حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی جگہ لٹا دیا۔قربانی اس کی ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی نیت پر ان کو بے حد اجر و ثواب دیا۔
- عیدالاضحیٰ پر اسی واقعے کی یاد میں قربانی کی جاتی ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت اسماعیل علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیت اللہ کی تعمیر بھی کی۔

نوٹ: یہاں یہ بات سکھایئے اور ذہن نشین کرایئے کہ اللہ تعالیٰ جو حکم دے اس کو پورا کرو تو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور انعام ملتا ہے۔ہمیں اللہ تعالیٰ کی مرضی میں راضی رہنا چاہیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھایئے اور ان الفاظ معانی کو کاپی میں لکھوایئے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جزٗ طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جوابات کی نشان دہی کیجیے۔ اس کے بعد کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) اللہ تعالیٰ کا دوست

(ii) مجسمے

(iii) تمام بُت

(iv) مینڈھا

۲۔ دی گئی عبارت طلبہ سے پڑھوائیے اور انھیں سبق سے درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔
حضرت ابراہیم علیہ السّلام، حضرت اسماعیل علیہ السّلام، منیٰ، قربانی، بیٹے، ذبح، قربانی، مینڈھا، مسلمانوں، عیدالاضحیٰ
۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔
۴۔ طلبہ کوسوالات پڑھ کر اس کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں خود بتانے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بارے میں ایک کِتابچہ تیار کرائیے جس میں ہر بچّہ ۱۰ جملے لکھے۔سارے طلبہ ایک دوسرے کے لکھے ہوئے جملے پڑھیں۔ اس کِتابچے کوسجانے کے لیے خانہ کعبہ کی تصویر بھی لگوائیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام

گزشتہ سبق میں انبیا کرام علیہم السّلام کے بارے میں طلبہ سے بات چیت ہوچکی ہے۔ اسے دُہرانے کی ضرورت ہو تو اعادہ کرائیے ورنہ براہِ راست سبق کے موضوع پر آجائیے۔

طلبہ کوحضرت موسیٰ علیہ السّلام کی زندگی کے بارے میں مختصراً زبانی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتائیے کہ فرعون کو اس کی سرکشی اور بغاوت کی کیا سزاملی؟ ان واقعات اور فرعون کی نافرمانی سے ہم کس طرح اپنی زندگیوں کو بہتر بناسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور بڑائی کا اندازہ کیسے لگایا جاسکتا ہے؟

سبق کی بلندخوانی کیجیے۔یہ سبق نہایت دل چسپ واقعہ پر مشتمل ہے ، اس لیے طلبہ کی خاص دل چسپی کا مرکز ہوتا ہے۔سبق پڑھنے کے بعد اس کی وضاحت کیجیے۔سبق کے ہر حصّے پر چھوٹے چھوٹے سوالات کر کے بچّوں کی فہم کا اندازہ لگائیے۔ اگرکسی نکتے میں ابہام رہ گیا ہو توسمجھائیے۔اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

اس سبق میں دو خانے دیے گئے ہیں۔ ایک میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دُعا اور دوسرے میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا لقب لکھا ہے۔ ان دونوں کو پڑھوا کر ان پر گفت گو کیجیے۔

تختۂ تحریر پرسبق کی تمام سرخیاں لکھ دیجیے اور طلبہ سے پوچھ کر ہرسرخی کے اہم نکات لکھ دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے ہر نکتے پر سیر حاصل گفت گو کیجیے۔مثلاً:

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام ان انبیا کرام علیہم السّلام میں شامل ہیں جن پر کتاب نازل کی گئی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی پیدائش پر ان کی والدہ کو فکر ہوئی کہ بیٹے کو کیسے بچایا جائے؟

OXFORD UNIVERSITY PRESS

- اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی والدہ کے دل میں یہ بات ڈال کہ انھیں صندوق میں بند کر کے دریائے نیل میں بہا دیا جائے۔
- فرعون کی ملکہ بی بی آسیہ دریا کے کنارے چہل قدمی کر رہی تھی تو انھیں دریا میں صندوق نظر آیا۔
- انھوں نے صندوق منگوا کر کھلوایا تو صندوق میں ایک خُوب صُورت بچّہ لیٹا تھا۔

اس صفحے پر دی ہوئی آیت کے ترجمے کو سمجھایئے۔

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام فرعون کے محل میں پہنچ گئے اور رہتے رہتے جوان ہو گئے۔
- ایک دن بازار گئے وہاں دو آدمی لڑ رہے تھے۔ ایک کے منہ پر طمانچہ مارا تو وہ مر گیا۔
- اس واقعے کی اطلاع بادشاہ کو پہنچی تو اس نے موسیٰ علیہ السّلام کو مارنے کا منصوبہ بنایا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام وہاں سے مَدیَن چلے گئے۔

نوٹ: طلبہ کو بتایئے کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا پورا واقعہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ اس کو دل چسپی کے ساتھ پڑھیے۔

- مَدیَن میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی ملاقات حضرت شعیب علیہ السّلام سے ہوئی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام حضرت شعیب علیہ السّلام کی بکریاں چَرانے کا کام کرنے لگے۔
- دس سال بعد حضرت موسیٰ علیہ السّلام گھر والوں کو مصر کی طرف لے کر روانہ ہوئے۔
- راستے میں کوہِ طور کے دامن میں روشنی دیکھی۔ جب وہاں پہنچے تو اللہ تعالیٰ ان سے مخاطب ہوئے اور انھیں معجزات عطا کیے۔

پیراگراف ''فرعون کو تبلیغ'' کے ضمن میں بتایئے کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان کے بھائی فرعون کے پاس گئے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا۔ پھر کتاب سے پورا واقعہ دل چسپ انداز میں سنایئے۔ بچّوں کو پُر اثر طریقے سے بتایئے کہ جو اللہ تعالیٰ کے حکم پر نہیں چلتے وہ غارت ہوجاتے ہیں۔

صفحہ ۷۱ پر ''فرعون غرق ہوگیا پیراگراف پڑھایئے اور آخر میں اہم نکات بتایئے۔ مثلاً:

- حضرت موسیٰ علیہ السّلام کئی سال تک قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے رہے۔
- فرعون نے ایک بات نہ مانی۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام اپنی قوم کو لے کر مصر چلے گئے۔
- فرعون کو خبر ہوئی تو اس نے ایک لشکر پیچھے بھیجا۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے سمندر میں لاٹھی ماری تو خشک راستہ بن گیا اور وہ سب سمندر پار اتر گئے۔
- فرعون کے لشکر نے بھی نقل کی کچھ دیر تو وہ خشک راستے پر چلے اور پھر اللہ تعالیٰ نے وہ راستہ بند کر دیا۔ فرعون اور اس کے لوگ سمندر میں غرق ہو گئے۔

آخری پیراگراف ”توریت کا نزول“ کی بلند خوانی کیجیے اور آخر میں اہم نکات کے ذریعے خلاصہ کیجیے۔

- اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر مقدّس کتاب ”توریت“ نازل ہوئی۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بڑھ کر طاقت ور ہے۔
- جسے وہ زندہ رکھنا چاہے ظالم حکمران کے تحت بھی زندہ رکھ سکتا ہے۔
- وہ چاہے تو سمندر میں بھی راستہ بنا سکتا ہے اور جب چاہے یہ راستہ بند کرسکتا ہے۔

لہٰذا ہم اگر اچّھی زندگی چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چلیں۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ تمام جزُ طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جوابات کی تصدیق کیجیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) اژدھا

(ii) چمکنے لگتا

(iii) رسیوں کو سانپوں کی طرح چلایا

(iv) عصا زمین پر ڈالا

(v) حضرت موسیٰ علیہ السّلام

۲۔ سوال نمبر ۲ میں دیے گئے جملے طلبہ سے پڑھوائیے اور انھیں درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) بنی اسرائیل

(ii) حضرت شعیب علیہ السّلام

(iii) توریت

(iv) حضرت ہارون علیہ السّلام

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر ان کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی کمرۂ جماعت میں کرائیے۔ طلبہ کو حسبِ ضرورت پنسل کلرز، مارکر اور چارٹ پیپر وغیرہ دیجیے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طلبہ اس سے قبل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بشمول خلفائے راشدین کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کا اعادہ کرانے کے بعد انھیں سبق کی طرف لائیے۔

طلبہ کو بتائیے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابیِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف کرائیے، ان کے کارنامے بتائیے اور باور کرائیے کہ وہ ایک عظیم شخصیت تھے۔ ہم ان کی زندگی سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

"ابتدائی زندگی" پر مشتمل پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے، قصے کے انداز میں سبق کا تعارف کرائیے۔ بچّوں سے بھی بلند خوانی کراویئے اور اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ذہن نشین کرائیے۔ مثلاً:

- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکّہ مکرّمہ کے قبیلے بنو عدی میں پیدا ہوئے۔
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لمبے قد کے ایک بہادر اور طاقت ور انسان تھے۔
- بہت ذہین اور معاملہ فہم ہونے کی وجہ سے شہرت پائی۔

پیراگراف بعنوان "قبولِ اسلام" کی بلند خوانی کیجیے یا طلبہ سے بلند خوانی کراویئے اور اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ذہن نشین کرائیے۔ بالخصوص طلبہ کو بتائیے ہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے بعد مسلمان طاقت ور ہوئے۔

آخر میں سوالات پوچھیے اور پھر نکات کو دو مرتبہ پڑھوایئے۔

پیراگراف بعنوان "ہجرتِ مدینہ" کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ اور اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ذہن نشین کرائیے۔ چند تعارفی جملے مدینہ منوّرہ سے مکّہ مکرّمہ کی ہجرت کے حوالے سے بیان کیجیے۔ ہجرت کسے کہتے ہیں اور یہ کیوں کی گئی؟ یہ بات طلبہ کو اچّھی طرح سمجھایئے۔

پیراگراف بعنوان "عہدِ خلافت" کو پڑھیے۔ پیراگراف کی وضاحت کرنے کے بعد نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے مثلاً:

- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے۔
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلامی ریاست کو صوبوں میں تقسیم کیا۔
- بیت المال اور ٹیکسوں کا نظام شروع کیا۔
- جیل خانوں کا نظام شروع کیا۔

- آب پاشی کا نظام بہتر کیا۔
- قحط کے دنوں میں خوراک کا انتظام کیا۔
- طاعون کی وبا پر قابو پایا۔
- عوامی فلاح کے کاموں کا انتظام بہتر کیا۔

پیراگراف بعنوان ''فتوحات'' پڑھ کر سنایئے اور بتایئے کہ لفظ فتوحات ''فتح'' کی جمع ہے اور مطلب ہے ''جیتنا۔'' پھر بتایئے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بہادر سپہ سالار تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سی جنگیں لڑیں اور فتح پائی۔ شام، فلسطین، مصر، عراق، فارس، خراساں اور آذربائیجان اسلامی ریاست میں شامل کیے۔ بیت المقدس بھی فتح کیا۔

پیراگراف بعنوان ''شہادت'' کی بلند خوانی کیجیے، قصے کے انداز پر سبق کا تعارف کرایئے۔ بچّوں سے بھی بلند خوانی کرایئے اور اہم نکات کو تختۂ تحریر پر لکھ کر ذہن نشین کرایئے۔ مثلاً:

- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بہادر جرنیل اور سپاہی تھے۔
- اسلام مخالف لوگ اُن کے دشمن ہوگئے۔
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجدِ نبوی میں فجر کی نماز پڑھاتے تھے۔
- وہیں پر ایک شخص نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ کیا جس سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوگئے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تدفین حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں ہوئی۔

مجوزہ سرگرمی: طلبہ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ۱۰ صفحات پر مشتمل کِتابچہ تیار کر کے لائبریری میں رکھوایئے۔ سب سے عمدہ کِتابچوں پر انعامات دیجیے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے، معانی سمجھایئے اور ان الفاظ کے معانی کاپی میں لکھوایئے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جملے طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جوابات کی تصدیق کیجیے۔ اس کے بعد کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) دوسرے

(ii) خلافت

(iii) مسلمانوں کے اعتماد میں

(iv) مجوسی غلام

(v) ہجرتِ مدینہ کا

۲۔ دیے گئے جملے طلبہ سے پڑھوایئے اور انھیں سبق سے درست جوابات تلاش کر کے زبانی بتانے کی ہدایت دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے جوابات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ طلبہ کو یہ کام کتاب میں ہی کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) قرآنی آیات

(ii) کُشتی

(iii) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iv) نماز

۳۔ سوال نمبر ۳ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر ان کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کرائیے۔ اس سبق پر کوئز تیار کر کے مقابلہ کرائیے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طلبہ کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت سے متعارف کرائیے۔ ان کے کردار اور سیرت کو پڑھوایئے تاکہ وہ اپنی زندگی میں ان کے اثرات شامل کرسکیں۔

پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے پھر اس کی وضاحت کیجیے اور بچّوں سے بھی پڑھوایئے۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے مثلاً:

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔
- آپ کا تعلق قریشِ مکّہ کے ایک بڑے خاندان سے تھا۔
- بہت رحم دل، ایمان دار اور دیانت دار تھے۔
- ”غنی“ کا لقب اسی لیے دیا گیا۔ ”غنی“ کے معانی ہیں اچھے اور بڑے دل والا۔

پیراگراف بعنوان ”قبولِ اسلام اور ہجرت“ کی بلند خوانی کے بعد اس کی وضاحت کیجیے۔ زبانی مختصر سوالات کیجیے۔ نکات لکھیے اور دو مرتبہ پڑھوایئے تاکہ یہ نکات ذہن نشین ہوسکیں۔ جیسے:

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لانے والے چوتھے شخص تھے۔

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تبلیغ پر حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کی۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاندان بہت طاقت ور خاندان تھا۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑی ہمت کر کے اپنے اسلام لانے کا اعلان کیا تھا۔ اس بات پر قبیلے کے لوگ دشمن بن گئے۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو دفعہ ہجرت کی پہلے حبشہ، دوسری دفعہ مدینہ اور باقی زندگی یہیں گزاری۔

پیراگراف بعنوان ''ذوالنورین کا خطاب'' کی بلند خوانی کیجیے اور پھر اس کی وضاحت کرنے کے بعد نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً: ذوالنورین کا خطاب کیوں دیا گیا۔ ''ذوالنورین'' کا مطلب ہے دو روشنیوں والا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین اس لیے کہا جاتا ہے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دو صاحب زادیاں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں آئیں۔

صلحِ حدیبیہ کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہی معاہدے کے لیے بھیجا گیا۔ دی گئی حدیث کی روشنی میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت بیان کیجیے۔

پیراگراف بعنوان ''سخاوت'' کی بلند خوانی کرنے کے بعد ان نکات کی وضاحت کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے ان پر تبادلہ خیال کیجیے۔

مجوّزہ سرگرمی: چارٹ بنا کر اہم نکات لکھیے اور جماعت میں نمایاں مقام پر نصب کیجیے۔

پیراگراف بعنوان ''فتوحات'' کی بلند خوانی کیجیے یا طلبہ سے پڑھوایئے۔ نقشہ دکھا کر ان علاقوں کے نام بتایئے جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتح کیے تھے۔

پیراگراف بعنوان ''قرآن مجید کی ترتیب'' کی بلند خوانی کرنے کے بعد سمجھایئے اور اہم نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بہت بڑا کارنامہ قرآن مجید کو لکھ کر ترتیب دینا اور محفوظ کرنا تھا۔
- پوری دُنیا میں قرآن مجید کی ایک ترتیب اور لکھنے کے لیے ایک خط مختص کیا۔
- سارا قرآن مجید حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے طریقے کے مطابق ترتیب دیا اور لکھائی میں محفوظ کیا۔

پیراگراف بعنوان ''شہادت'' پڑھ کر طلبہ کو سنایئے اور وضاحت کیجیے پھر طلبہ سے پوچھ کر اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- شہادت کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر ۸۲ سال تھی۔
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنّت البقیع میں دفن کیا گیا۔
- سبق کا خلاصہ کرتے ہوئے طلبہ کو اہم نکات ایک مرتبہ پڑھایئے اور پھر چند سوالات کیجیے۔ مثلاً: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ''غنی'' ہونے نے ہمیں کیا کیا سکھایا؟ وغیرہ۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو جملے پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جوابات کی تصدیق کیجیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) مکّہ مکرّمہ

(ii) تیسرے

(iii) کپڑے کی

(iv) مسجد کے لیے

(v) جنّت البقیع میں

۲۔ طلبہ کو خالی جگہوں کے جملے پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور تصدیق کے بعد کتاب میں پر کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) ہم درد

(ii) دشمن

(iii) حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(iv) اونٹ، دس ہزار

۳۔ طلبہ کو باری باری سوالات پڑھنے اور پھر جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر ان کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرائیے۔ خیال رکھیے کہ انٹرنیٹ کے ذرائع مستند ہوں۔

بابِ ششم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

صفائی کی ضرورت و اہمیت

طلبہ کو بتایئے کہ اسلام میں صفائی کو "نصف ایمان" کہا گیا ہے۔ اپنے جسم، لباس اور ماحول کی صفائی کی تعلیم اسلام سے زیادہ کسی مذہب نے نہ دی۔ اچّھی صحت، صاف ماحول، خوشی اور خوش مزاجی کا باعث ہوتی ہے۔ ان اقدامات سے صحت مند جوان نئی نسل میں دکھائی دیں گے۔

سبق چونکہ مختصر اور آسان ہے اس لیے طلبہ سے انفرادی پڑھائی کرایئے۔ باری باری ہر پیراگراف پر ان سے گفت گو کیجیے اور جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں وضاحت کریں۔ مختصر زبانی سوالات کیجیے تاکہ یہ جانچا جا سکے کہ طلبہ نے کس حد تک پڑھ کر متن کو سمجھا ہے۔ اہم نکات طلبہ سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبہ سے ان نکات پر تبادلہ خیال کیجیے۔ مثلاً:

- ہر سمجھ دار خاندان بچّوں کو صفائی کی تربیت دیتا ہے۔
- صحت مند زندگی کے لیے صفائی ضروری ہے۔
- صحت اچّھی ہو تو تعلیم اور کھیل غرض ہر میدان میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- اسلام صفائی پر کتنا دھیان دیتا ہے یہ پانچ وقت کا وضو اور نماز ظاہر کرتی ہے۔
- مسواک سے دانتوں کی صفائی کا حکم ہے۔
- جمعہ کا تفصیلی غسل، صفائی کی تعلیم، کپڑوں کی صفائی، ناخن اور بال کاٹنا بھی ضروری ہے۔

نوٹ: سلام اسلامیات (جماعت چہارم) صفحہ ۸۲ پر دی گئی پہلی آیت مع ترجمہ یاد کرایئے۔

- اسکول اور گھر میں بچّوں کو صفائی کی تربیت دینی چاہیے۔
- پانی کی صفائی بہت ضروری ہے۔ گندا پانی بیماریوں کی جڑ ہے۔
- گندا ماحول خوفناک بیماریوں کی جڑ ہے۔
- صرف تن درست قومیں محنت کر کے آگے بڑھ سکتی ہے۔

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھایئے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جملے طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) صفائی

(ii) بیماری کا

(iii) صفائی کی

(iv) غسل کرنا

۲۔ سوال نمبر ۲ پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۳۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے تفصیلی جوابات سبق میں سے تلاش کرنے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ کتاب میں دیے گئے طریقے کے مطابق فلو چارٹ تختۂ تحریر پر بنائیے اور طلبہ سے پوچھ کر مختلف نکات لکھ دیجیے۔ پھر طلبہ کو کوئی پانچ نکات کتاب میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

ممکنہ نکات: دانتوں کو۔ مُنھ کو۔ جسم کو۔ گھر ، اسکول ، محلے کو۔ پانی کو۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو یہ سرگرمی خود انجام دینے کی ترغیب دیجیے۔ حسبِ ضرورت ان کی راہ نمائی اور مدد کیجیے۔

پانی کی اہمیت

طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہمیں ان نعمتوں سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہیے مگر انھیں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ پانی، ہوا، سورج، روشنی، پھل، میوے، فصلیں، معدنیات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی ہوئی نعمتیں ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ان کو حسبِ ضرورت استعمال کریں لیکن ضائع نہ کریں کیوں کہ ''پانی ہے زندگانی''۔ اگر پانی کو ضائع کیا جاتا رہا تو زمین پر زندگی ختم ہوجائے گی۔ نہ فصلیں اگیں گی، نہ جانور چارہ کھاسکیں گے، نہ پھل، سبزی میسر ہوگی۔

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ اس کے بعد طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔ گروہ نمبر ایک کو ہدایت دیجیے کہ سبق میں موجود احادیث تلاش کر کے ایک پرچے پر لکھے۔ دوسرے گروہ کو ہدایت دیجیے کہ پانی پینے کے فوائد لکھے۔ تیسرا گروہ پانی کو ابال کر پینے کے فائدے لکھے۔ چوتھا گروہ پانی ضائع کرنے کے نقصانات تحریر کرے۔ پھر ہر گروہ اپنا کام جماعت کو پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد طلبہ سے سوالات کر کے اندازہ کیجیے کہ انھوں نے کیا سمجھا؟ اگر کوئی ایسا نکتہ رہ گیا ہو جو ان کی سمجھ میں نہیں آیا ہو تو دوبارہ سمجھا دیجیے۔ اس کے بعد طلبہ سے پوچھ پوچھ کر اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان نکات کی بلند خوانی کرائیے۔

- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پانی ضائع کرنے سے منع فرمایا۔
- وضو میں بھی پانی کا اسراف منع ہے۔
- صاف پانی ہم کو صحت مند رکھ سکتا ہے۔
- ابالنے سے پانی کے جراثیم مرجاتے ہیں۔
- پانی کو ضائع کرنے سے بڑے بڑے نقصانات ہوسکتے ہیں۔
- فیکٹریوں کا چلنا، فصلوں کا اگنا، نماز، روزہ اور کھانا پکانا ہر کام میں پانی کی ضرورت ہے۔

نوٹ: بچّوں کو شروع سے ہی تربیت دیجیے کہ وہ پانی کی اہمیت کو جانیں اور پانی ضائع نہ کریں۔ ضرورت کے مطابق نَل کھولیں اور استعمال کے بعد بند کریں۔ یہ بات وضاحت سے سمجھائیے۔

مجوّزہ سرگرمی: قدرتی وسائل کا کیا مطلب ہے؟ سمجھائیے اور بتائیے کہ ان وسائل کو برتنے میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہییں اور کیوں؟

نئے الفاظ

سبق کے نئے الفاظ پڑھیے اور معانی سمجھائیے۔

مشق

۱۔ سوال نمبر ۱ کے تمام جملے طلبہ کو پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے اور درست جوابات کی تصدیق کیجیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود حل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) بیماری

(ii) نقصان دہ

(iii) پانی کے بغیر

(iv) پانی سے

۲۔ طلبہ کو خالی جگہیں والے جملے پڑھنے اور درست جواب سوچنے کی ہدایت دیجیے۔ پھر طلبہ سے زبانی جوابات پوچھیے۔ اس کے بعد انھیں کتاب میں یہ مشق خود مکمل کرنے کی ہدایت دیجیے۔

(i) تصوّر

(ii) پتلا

(iii) ابال

(iv) مناسب

۳۔ سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی ہدایت دیجیے۔ مختصر جوابات زبانی پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو سوالات پڑھ کر اس کے جوابات سبق میں سے تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں بتانے کی ہدایت دیجیے۔ زبانی جوابات پوچھنے کے بعد یہ کام کاپی میں کرائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی کرائیے۔ طلبہ کو درکار مدد فراہم کیجیے۔

نوٹس

نوٹس